سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام

سب پڑھیں۔ سب بڑھیں

مفت تقسیم

درجہ۔ 7

سیمایِ فارسی

حصّہ - 2

سب کے لیے تعلیمی مہم پروگرام کے تحت اسکولی بچّوں کے لیے درسی کتابیں برائے مفت تقسیم شائع کی گئیں۔ اس کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

حوصلہ مندی / مردانہ وار / محنت

- ناکامی سے گھبرائے بغیر مسلسل جدوجہد کرنے والے لوگوں کی گود میں کامیابی خود ہی آ کر بیٹھ جاتی ہے۔

—— بھاروی

- محنت ایک ایسی سنہری کنجی ہے جو قسمت کے دروازے کھول دیتی ہے۔

—— چانکیہ

- سچی محنت اور کوشش کبھی بھی برباد نہیں ہوتی۔

—— ولسن

- آج جو سچا حوصلہ مند ہے وہی آنے والے کل کی قسمت ہے۔

—— پول شیٹر

موقع

- مایوس کن اور پست ہمت شخص ہر ایک موقع پر پریشانیاں تلاش کرتا ہے جبکہ ایک حوصلہ مند شخص ہر ایک پریشانیوں میں موقع کی تلاش کرتا ہے۔

—— ونسٹن چرچل

دشمن

- روح کے چھ دشمن ہیں: ہوس، غصہ، لالچ، موہ، مدہوشی اور متسر (मत्सर)۔

—— اُپنیشد

سیمای فارسی

حصہ-2

برائے درجہ-7

تعلیمی سال 12-2011

نام : ....

درجہ : ....

گروپ : ....

اسکول : ....

بلاک : .... ضلع: ....

(تیار کردہ: صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) بہار، پٹنہ)

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن) محکمہ فروغ وسائل انسانی، حکومت بہار سے منظور

• صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، بہار پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے۔

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A.2011-12) کے تحت

اسکولی بچوں کے لیے درسی کتابیں برائے

مفت تقسیم

شائع کی گئیں۔ اس کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

S.S.A 2011-12 1,27,870

شائع کردہ

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ-800001

مطبوعہ: ماں بھگوتی پرنٹرس، پٹنہ (ٹکسٹ کے لئے H.P.C. کا G.S.M. 70 سفید واٹرمارک Cream Wove کاغذ استعمال میں لایا گیا اور سرورق کے لئے G.S.M. 130 واٹرمارک H.P.C. کا سفید کاغذ استعمال میں لایا گیا۔) سائز 1/8 DC (24x18cm)

اپنی بات

محکمہ فروغ وسائل انسانی، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق اپریل 2009 سے پہلے مرحلے میں ریاست کے درجہ IX کے طلبہ وطالبات کے لیے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 2010 کے لیے درجہ I, III, VI اور X کی بھی لسانی (Language) اور غیر لسانی (Non-Language) درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (NCERT) کے ذریعہ تیار کردہ درجہ۔X کی حساب (ریاضی) اور سائنس، نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I, III, VI اور X کی بھی درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کرکے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2011-12 کے لیے درجہ IV, II اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلبہ وطالبات کے لیے نافذ کی جارہی ہیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ I, III اور VI کی کتابوں کا نیا ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال SCERT پٹنہ، بہار کے تعاون سے شائع کیا جارہا ہے۔

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لیے عزت مآب وزیر اعلیٰ بہار، شری نتیش کمار، محکمہ فروغ وسائل انسانی کے وزیر، شری پی۔ کے۔ شاہی اور ساتھ ہی محکمہ فروغ وسائل انسانی کے پرنسپل سکریٹری شری انجنی کمار سنگھ کی رہنمائی کے لیے ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔

NCERT نئی دہلی اور SCERT، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی شکر گزار ہیں جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔ شری بسنت کمار، اکادمک رجسٹرار، بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی محنت اور لگن کے لیے بھی ہم شکر گزار ہیں جنھوں نے اجتماعی جذبے (Team Spirit) کے تحت ان تمام کاموں کو بہ حسن وخوبی انجام دیا۔

کارپوریشن، طلبہ، گارجین حضرات، اساتذہ اور دانشوروں کے مفید مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا تاکہ ریاست بہار کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے!

آشوتوش (I.F.S.)

مینیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پیش لفظ

فارسی زبان ایک کلاسیکی زبان ہے گرچہ اس زبان کا مولد و ماخذ ایران کی سرزمین ہے اور ایران میں فارسی زبان وادب کی ایک شاندار روایت اور عظیم الشان تاریخ رہی ہے۔ لیکن اس تاریخی عظمت سے قطع نظر ہندوستان میں بھی فارسی زبان کو جو قبولیت عام ملی، وہ کسی طرح بھی ایران سے کم نہیں ہے۔ اس لئے فارسی زبان کے لئے ایران اگر وطن اول ہے تو ہندوستان اس کے لئے وطن ثانی ہے۔

BCF-2008 کی حکومت بہار کی تعلیمی پالیسی کے تحت SCERT بہار، پٹنہ کو درجہ اول سے بارہویں درجہ تک CBSE کے طرز پر تمام کتابوں کی تیاری کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ چنانچہ درجہ-6 کی فارسی کی کتاب سیمای فارسی حصہ اوّل اس سلسلے کی پہلی کڑی ہے جس کو SCERT پٹنہ نے تیار کرایا ہے۔ حاضر خدمت کتاب سیمای فارسی حصہ-2، درجہ-7، اسی سلسلے کی دوسری کڑی ہے۔ کتاب کی تیاری میں طلبہ کی گونا گوں دلچسپیوں اور ذہنی معیار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ املا میں جدید فارسی کے مروجہ اصولوں کے تحت اسباق تیار کئے گئے ہیں۔ مثلاً فارسی حروف کے ساتھ ان سے بننے والے مفرد الفاظ بھی دیئے گئے ہیں اور ان الفاظ کے مفہوم کو تصویروں کی زبانی سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ تا کہ طلبہ ابتدائی مرحلے میں جدید فارسی کے تصور کو سمجھ سکیں اور ثانوی درجہ تک پہنچتے ہوئے زبان سے اچھی طرح آشنا ہو جائیں۔ ایسی صورت میں ہمارے فاسی اساتذہ کی ذمہ داری بڑھ جاتی ہے کہ جدید انداز میں طلبہ وطالبات پر خصوصی توجہ دے کر انہیں فارسی زبان کی مبادیات سے آشنا کرائیں۔ ابتدائی سطح کی اس کتاب میں گرچہ الگ سے فارسی قواعد کی گنجائش نہیں ہے لیکن متن میں اسباق کی ترتیب اس طرح کی گئی ہے کہ طلباء کو تدریس کے دوران قواعد کی بہت سی اصطلاحات کی واقفیت ہو جائے گی۔ متن کے ساتھ مشقی سوالات کے تحت سوالات بھی دیئے گئے ہیں تا کہ بچے ان سوالات کو حل کر کے فارسی زبان سے فطری دلچسپی پیدا کر سکیں۔ توقع ہے کہ ہماری یہ کوشش طلبہ کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہوگی۔

حسن وارث

ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

رہنمائی درسی کتب، ڈیولپمنٹ کوارڈی نیٹر کمیٹی

☆ جناب راجیش بھوشن، اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر
بہار کونسل برائے تعلیمی منصوبہ، پٹنہ

☆ جناب حسن وارث
ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ

☆ جناب مکھ دیو سنگھ آر ڈی ڈی ای
پروگرام آفیسر ترہت کمشنری

☆ جناب رامیشور پانڈے
بہار کونسل برائے تعلیمی منصوبہ، پٹنہ

☆ جناب بسنت کمار
اکادمک رجسٹرار، ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، پٹنہ

☆ ڈاکٹر سید عبدالمعین صدر شعبہ تعلیم
ایس سی ای آر ٹی پٹنہ

☆ ڈاکٹر شوبتا شانڈلیہ، ایکسپرٹ تعلیم
یونیسیف، پٹنہ

☆ ڈاکٹر گیان دیومنی ترپاٹھی
پرنسپل، ٹی آئی ایچ ایس، پٹنہ

مرتب اعلیٰ:

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم
سابق وائس چانسلر مولانا مظہرالحق عربی وفارسی یونیورسٹی، پٹنہ

معلونین مرتب :

ڈاکٹر سید سعداللہ قادری، لکچرار شعبہ فارسی اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی، پٹنہ
ڈاکٹر نثار احمد فیضی، استاد ڈاکٹر ذاکر حسین ہائی اسکول، سلطان گنج پٹنہ۔6
محمد فیروز انصاری، استاد، ایس۔ایس جی ہائی اسکول، جموئی، بہار
محمد رفیع، استاد پرائمری اسکول، شری پال پور کوئیلور، بھوجپور، بہار

پروگرام کنوینر : ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر لینگویجز، ڈیپارٹمنٹ ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ

نظر ثانی : پروفیسر ڈاکٹر محمد شہاب الدین، صدر شعبہ فارسی، تلکا مانجھی یونیورسٹی، بھاگلپور
محمد ولی اللہ، سابق استاد، کریمیہ ہائی اسکول جمشید پور

فہرست مشمولات

برائے درجہ ہفتم

نمبر شمار	درس	عنوان		صفحہ
	پیش لفظ			
	حمد			1
	نعت			4
1	درس یکم	ماوآفتاب	ماضی مطلق معروف	6
2	درس دُوُم	خانۂ من	ماضی مطلق مجہول	11
3	درس سِوُم	دِھستان	ماضی قریب معروف	15
4	درس چہارُم	صحت وتوانائی	ماضی قریب مجہول	19
5	درس پنجم	مخدوم الملک	فعل ماضی بعید معروف	24
6	درس ششُم	دَبستان من	ماضی بعید مجہول	28
7	درس ھفتم	شہید پیر علی	ماضی ناتمام معروف	32
8	درس ھشتم	لاک پشتِ پرحرف	ماضی ناتمام مجہول	36
9	درس نہم	دانشوری بروقت نہ بدیر	ماضی شکّیہ معروف	41

10	درس دهم	عیدالفطر	ماضی شکّیه مجهول	45
11	درس یازدهم	پسرِ سعادت مند	فعل ماضی شرطی معروف	49
12	درس دوازدهم	سیرِ دهلی	ماضی تمنائی (شرطی) مجهول	53
13	درس سیزدهم	کریکیت	فعل مستقبل معروف	57
14	درس چهاردهم	نوحهٔ بلبلان از جدائی دوست	فعل مستقبل مجهول	61
15	درس پانزدهم	سیرِ مقامات سیاحت بهار	اسم مفعول	65
16	درس شانزدهم	هند در نظر سیّاح خارجی	اسم مصدر	69
17	درس هفدهم	فصاحای ایران وهند	فعل اخباری	73
18	درس هیژدهم	حکایات از گلستان	فعل التزامی	76
19	درس نوزدهم	برزویه	فعل اثباتی	79
20	درس بیستم	درخت	افعال منفی واثباتی	82
21	درس بیست ویکم	ماه هائ قمری اسلامی وشمسی ایرانی		85

پرچمِ قومیِ هند

حصهٔ بالائی پرچم هند به رنگِ زعفرانی است
حصهٔ میانی پرچم رنگ سفید دارد
رنگ سفید دارای دائره وستون اشوکا است
حصهٔ پائین رنگِ سبز دارد

حمد

حمد، نعت اور قومی پرچم گرچہ ہمارے نصاب کے حصے نہیں ہیں لیکن احتراماً اور تبرکاً انہیں شامل کیا جارہا ہے۔

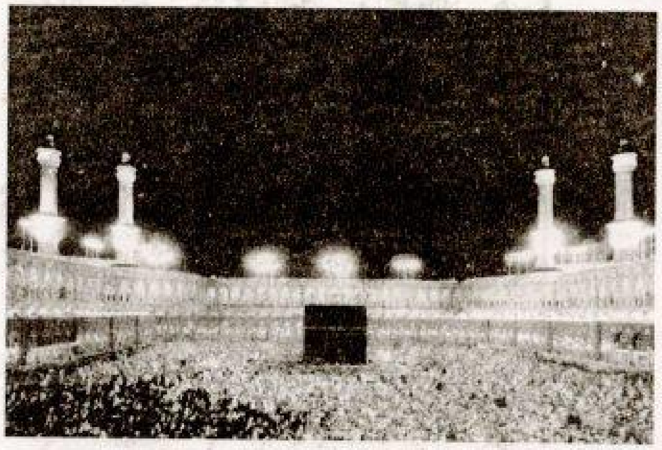

خداوندِ جہان دانا است
خدائی مہر بان بینا است
خدا مارا بہ ھر کاری
بہ مہر خود کند یاری
خدا مارا نگہ دارد
چہ در خواب وچہ بیداری

راھنمائی:

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	معانی
دانا	جاننے والا
بینا	دیکھنے والا
مہر	مہربانی
یاری	مدد
کند	کرے
نگہ دارد	حفاظت کرے
نگہ داری	حفاظت کرنا
بیداری (بے+ داری)	جگی ہوئی حالت
چہ.........چہ	برابر

مشق:

ا- درج ذیل اشعار کو مکمل کیجئے:-

خداوند جہان..........................است

خدای مہربان بینا..........................

خدامارا نگہ..........................

چہ..........................وچہ بیداری

۲- "الف" کو "ب" سے ملایئے

"الف"	"ب"
(۱) دیکھنے والا	(۱) میر
(۲) مدد	(۲) دانا
(۳) مہربانی	(۳) بینا
(۴) جاننے والا	(۴) یاری

۳- اس حمد کو زبانی یاد کیجئے۔

نعت

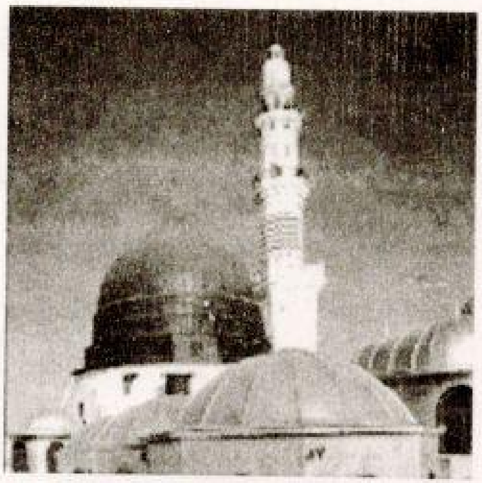

زبان تابود در دهان جاگیر
ثنای محمدؐ بود دلپذیر
حبیبؐ خدا اشرفِ انبیاء
عرشِ مجیدش بود متّکا
سوارِ جهانگیر یکران براق
کہ بگذشت از قصرِ نیلی رواق

(نامعلوم)

راهنمائی:

زبان.................جائگیر

ثنا..................دلپذیر

جب تک زبان منھ میں رہے گی اس وقت تک حضور کی تعریف دل کو اچھی لگتی رہے گی۔ یعنی جب تک ہم زندہ ہیں حضور کی تعریف کرتے رہیں گے۔

حبیب...............انبیاء

عرش...............متکا

حضور صلعم خدا کے دوست ہیں اور سارے نبیوں میں سب سے زیادہ بزرگی والے ہیں کیوں کہ عرش پاک آپ کا تکیہ بن چکا ہے۔ شعر میں معراج کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

سوار..................براق

کہ بگذشت.......... رواق

گھوڑے جیسی تیز رفتار سواری پر آپ صلعم سوار تھے۔ بحکم خدا ان کی چھت کے محل یعنی آسمانوں سے گذرتے ہوئے آپ صلعم عرش اعظم تک پہنچے۔

الفاظ اوران کے معانی:-

الفاظ	معانی
جائگیر	جگہ لینے والا
اشرف	سب سے بزرگ
دلپذیر	پسندیدہ
متکا	تکیہ لگائے ہوئے

مشق:

اس نعت کو زبانی یاد کیجئے!

(۱)

درسِ یکم

ماہ و آفتاب

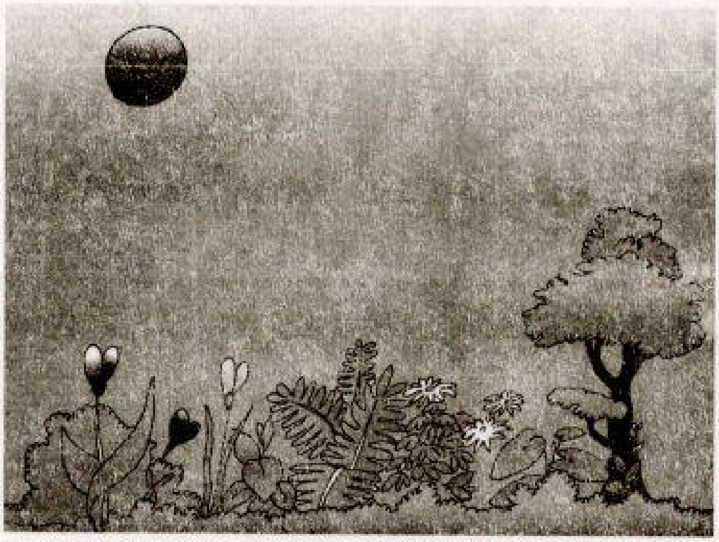

(ماضی مطلق معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آمد	آمد+ند	آمد+ی	آمد+ید	آمد+م	آمد+یم
آمد	آمدند	آمدی	آمدید	آمدم	آمدیم
وہ آیا	وہ سب آئے	تو آیا	تم سب آئے	میں آیا	ہم سب آئے

آب تابہ خاک
یک سلام گفت
صد گلِ سفید
در ھوا شگفت
جانِ تازہ اش
رنگ وبو گرفت
رنگ وبوئی را
گل از و گرفت
بوسہ زد بہ برگ
آفتابِ پاک
جانِ تازہ یافت
ریشہ زیرِ خاک
گل بہ برگ گفت
ما و آفتاب
برگ گفت: خاک
باھوا و آب

(محمود کیانوش)

زمانہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں: ماضی - حال - مستقبل

ماضی:	گذرے ہوئے زمانے کو ماضی کہتے ہیں جیسے:	او آمد
حال:	موجودہ زمانے کو حال کہتے ہیں جیسے:	او می آید
مستقبل:	آنے والے زمانے کو مستقبل کہتے ہیں جیسے:	او خواھد آمد

ماضی کی چھ قسمیں ہیں: ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی ناتمام (استمراری)
ماضی شکیہ (احتمالی یا التزامی) ماضی تمنائی (شرطی)

ماضی مطلق: گذرے ہوئے زمانے میں جب کوئی کام ہو کر ختم ہو جائے تو اسے فعل ماضی مطلق کہتے ہیں، جیسے: احمد آمد۔

ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ:

مصدر کی علامت ''ن'' کو گرا کر اس کے پہلے والے حرف کو ساکن کر دینے سے ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدن مصدر سے ''آمد'' (وہ آیا)

پھر چھ صیغے جس میں دو صیغے غائب کے یعنی واحد غائب اور جمع غائب، دو صیغے حاضر کے یعنی واحد حاضر اور جمع حاضر اور دو صیغے متکلم کے یعنی واحد متکلم اور جمع متکلم کے علامات (ند، ی، ید، م، یم) کو جوڑتے ہوئے گردان مکمل کرتے ہیں۔ لیکن واحد غائب کے لئے الگ کوئی علامت نہیں ہے۔

راھنمائی:

مصادر اور ان سے بنے ہوئے ماضی مطلق معروف

آمدن	(آنا)	آمد
آموختن	(سیکھنا)	آموخت
گفتن	(کہنا)	گفت
یافتن	(پانا)	یافت
گرفتن	(پکڑنا)	گرفت
خواندن	(پڑھنا)	خواند
شکفتن	(کھلنا)	شکفت

خوردن	(کھانا)	خورد
رفتن	(جانا)	رفت
شدن	(ہونا)	شد

مشکل الفاظ کے معانی:۔

الفاظ	معانی
آب	پانی
خاک	مٹی
تا	تک
بہ	کو، تک
صد	سو
گُل	پھول
بوسہ زد	چوم لیا
برگ	پتا
آفتاب	سورج
زیر	نیچے
ازو (از+او)=	اس سے
بو	مہک
ریشہ	جڑ

تمرین:

۱- زمانے کی کتنی قسمیں ہیں؟ تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے؟

۲- ماضی مطلق کی تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے۔

۳- خوردن مصدر سے ماضی مطلق کی گردان لکھیے۔

۴- درج ذیل مصادر کے معانی لکھیے:

آمدن، یافتن، خواندن، آموختن، شدن

۵- درج ذیل جملوں کی خالی جگہوں کو قوسین میں دیئے گئے صحیح الفاظ سے پُر کیجیے۔

(الف) صد گل سفید..........شکفت (در ہوا، باہوا)

(ب) ریشہ..........جان تازہ یافت (زیر باک، زیر خاک)

(ج) ....اش رنگ و بو گرفت (جان تازہ، برگ تازہ)

(د) گل بہ..........گفت ماو آفتاب (مرگ، برگ)

۶- سورج نے پتوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۷- سورج کی گرمی کے کیا کیا فائدے ہیں؟ پانچ جملوں میں بتائیے۔

۸- فارسی میں ترجمہ کیجیے:

میں گیا۔ تم نے کھایا۔ اس نے لکھا۔ اس نے کیا۔

میں گھر گیا۔ استاد نے سبق پڑھایا۔ میں نے نظم پڑھی۔

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ دوُم (۲)

خانۂ من

(ماضی مطلق مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع (ند)	واحد (ی)	جمع (ید)	واحد (م)	جمع (یم)
آورد+ ہ+شد	آورد+ ہ+شدند	آورد+ ہ+شد+ی	آورد+ ہ+شد+ ید	آورد+ ہ+شد+م	آورد+ ہ+شد+یم
آوردہ شد	آوردہ شدند	آوردہ شدی	آوردہ شدید	آوردہ شدم	آوردہ شدیم
وہ لایا گیا	وہ سب لائے گئے	تو لایا گیا	تم سب لائے گئے	میں لایا گیا	ہم سب لائے گئے

چون بچہ ھا از دبستان بہ خانۂشان آوردہ شدند۔ فہمیدہ و رستم از مادرش پرسیدہ شدند۔ امروز چہ درس از استاد آموختہ شدید؟ مادرش پاسخ دادہ شد ماامروز در دبستان بہ زبان فارسی درس دادہ شدیم۔ استاد گفت کہ زبان فارسی از زمان باستان خیلی شیرین ساختہ شدہ است۔ پارسی کنونی از زبانہای پارسی باستان و پہلوی و عربی و غیرآن اخذ کردہ شدہ است استاد گفت کہ تقریباً ھفت صد سال پیش این زبان در ھند آوردہ شد و زبان دولتی در عہد پادشاھان ھند ماندہ۔ مادرش از اطلاعاتِ بچہ خیلی خوشحال شدہ۔ پس از آن بچہ سوالات استاد را حل کردہ و شام خوردہ بخواب رفتند۔

راھنمائی:

فعل مجہول کی تعریف (Passive Voice): جس جملہ میں فعل کا اثر فاعل پر پڑے اسے فعل مجہول کہتے ہیں اور مجہول ہمیشہ فعل متعدی (Transitive verb) کا بنتا ہے۔ یعنی اس میں مفعول ضروری ہے جیسے آب خوردہ شد۔ اس فقرہ میں خوردن فعل متعدی ہے۔

ماضی مطلق مجہول بنانے کا قاعدہ:

مصدر کی علامت ''ن'' کو گرا کر ''شد'' جوڑ دینے سے ماضی مطلق مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے ''خوردن'' مصدر سے خوردہ شد پھر ''شد'' کے آخر میں بقیہ صیغوں کی علامتوں کو جوڑ کر ماضی مطلق مجہول کی گردان مکمل کرتے ہیں۔

راھنمائی:

مصادر اور ان سے بنے ہوئے ماضی مطلق مجہول

دادن	(دینا)	=	دادہ شدہ
آوردن	(لانا)	=	آوردہ شد
ساختن	(بنانا)	=	ساختہ شد
ماندن	(رہنا)	=	ماندہ شد
کردن	(کرنا)	=	کردہ شد

گرفتن (پکڑنا) = گرفتہ شد

پرسیدن (پوچھنا) = پرسیدہ شد

حل کردن (حل کرنا)= حل کردہ شد

خوابیدن (سونا) = خوابیدہ شد

شام خوردن (رات کا کھانا کھانا)= شام خوردہ شد

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	**معانی**
امروز (ام+روز) (این+روز)=	آج
درس	سبق
پاسُخ	جواب
باستان	قدیم، پرانا
شیرین	میٹھا
خیلی	بہت
کنونی	موجودہ
اخذ	لینا
دولتی	سرکاری
عہد	زمانہ
پہلوی	قدیم ایران کی زبان
اطلاع	خبر (جمع-اطلاعات)
زنگ	گھنٹی

تمرین:-

۱- افعال اور صیغے کے صحیح جوڑے ملایئے:-

(ب)	(الف)	
واحد غائب	آوردہ شدم	(i)
جمع غائب	آوردہ شدید	(ii)
واحد حاضر	آوردہ شد	(iii)
جمع حاضر	آوردہ شدیم	(iv)
واحد متکلم	آوردہ شدند	(v)
جمع متکلم	آوردہ شدی	(vi)

۲- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھئے۔

باستان۔ دولتی۔ امروز۔ پاسخ۔ خیلی۔ کنونی۔

۳- ماضی مطلق مجہول بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۴- پرسیدن مصدر سے ماضی مطلق مجہول کی گردان لکھئے۔

۵- فارسی زبان کس طرح بنی ہے اور کن کن زبانوں سے ماخوذ ہے؟

۶- ہندوستان میں فارسی زبان کب آئی اور کس حیثیت سے رہی؟

۷- ماضی مطلق مجہول کے علاوہ دوسرے افعال اپنے سبق سے لکھئے!

۸- ان کے فارسی بنایئے۔

گھنٹی بجائی گئی　آم کھایا گیا　غریب ستائے گئے　معذور رحم کیا گیا

چور مارا گیا　پانی پیا گیا　خط لکھا گیا

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درس سوّم (۳)

دِھستان

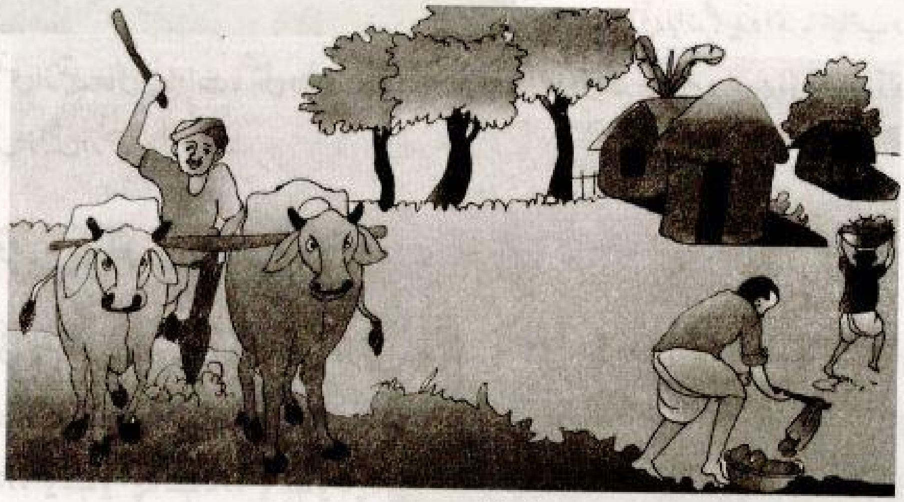

(ماضی قریب معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
خورد+ ہ+است	خورد+ ہ+اند	خورد+ ہ+ای	خورد+ ہ+اید	خورد+ ہ+ام	خورد+ ہ+ایم
خوردہ است	خوردہ اند	خوردہ ای	خوردہ اید	خوردہ ام	خوردہ ایم
اس نے کھایا ہے	ان لوگوں نے کھایا ہے	تو نے کھایا ہے	تم سب نے کھایا ہے	میں نے کھایا ہے	ہم سب نے کھایا ہے

کشور ما مشتمل بر دہ ھا بودہ است۔ زندگانی دِہ خیلی سادہ و بی تکلّف بودہ است۔ آنجا زندگانی قریب تر از فطرت ماندہ است۔ دھقانان بدون از زشتی ھای شہر ھا زیستہ اند۔ درختانِ دِہ امروز ھم فضا را از آلودگی محفوظ می دارند۔ اشیائی خوردنی آنجا تازہ بدست می آید۔ در سالہای گذشتہ دولت ھند برای تحفظ از آلودگی چند تا اقدامات کردہ است لاکن مقام تأسف است کہ مرد مان دِہ ھنوز ھدایات دولتی را نہ فہمیدہ اند۔ بجانب دیگر ترقی ھای سائنسی از نتیجہ ھای ایجادات ماشینی و اخراج دخانہا فضای دِہ را آلودہ می کند۔ ولی مرد مان برای تحفظ از آلودگیھای فضائی بیش از بیش درختہا کاشتہ اند۔

ماضی قریب کی تعریف:

جب کوئی کام گذرے ہوئے زمانے میں تھوڑی دیر پہلے ہو کر ختم ہو گیا ہو تو اسے ماضی قریب کہتے ہیں جیسے: وہ آیا ہے یا آچکا ہے۔ وہ گیا ہے یا جاچکا ہے۔ آمدہ است، رفتہ است

ماضی قریب بنانے کا قاعدہ:

مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ است'' جوڑ دینے سے ماضی قریب کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدن مصدر سے آمدہ است (وہ آیا ہے) پھر ''ہ'' کے ساتھ بقیہ صیغوں کے علامات (ست، ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔

راهنمائی:

مصادر اور ان سے بنے ہوئے ماضی قریب:

داشتن (رکھنا) داشتہ است	زیستن (زندہ رہنا) زیستہ است
کاشتن (بونا) کاشتہ است	بدست آمدن (حاصل کرنا) بدست آمدہ است
کردن (کرنا) کردہ است	پیمودن (ناپنا) پیمودہ است
فہمیدن (سمجھنا) فہمیدہ است	کردن (کرنا) کردہ است
شناختن (پہچاننا) شناختہ است	آمدن (آنا) آمدہ است

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
کِشور	مُلک
دِہ	گاؤں، دیہات
ما	ہم لوگ
خیلی	بہت
آنجا	وہاں
دِھقان	کسان، گاؤں کا باشندہ (جمع دھقانان)
بدون	بغیر
اشیا	چیزیں (واحد-شَیٔ)
دولت	حکومت
لاکن	لیکن
تأسّف	افسوس
برای	واسطے
تحفظ	حفاظت
دُخان	دھواں

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

اخراج	نکلنا
بیش از پیش	پہلے سے زیادہ

تمرین:

۱- گاؤں کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟
۲- سائنس کی ترقیوں نے گاؤں کی زندگی کو کیا نقصان پہنچایا ہے؟
۳- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

کِشور اخراج دُخان هنوز دِه ماشین باز

۴- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے!

"اشیائی خوردنی آنجا.............بدست آمده اند، در سالهای گذشته..........هند برای تحفظ از............ چندتا اقدامات.............کرده است۔ مردمان ده............ هدایات دولتی را نه فهمیده اند۔

(آلودگی هنوز تازه مفیده دولت)

۵- درج ذیل الفاظ کے اضداد لکھیے:

شهر ساده محفوظ آنجا بیش از بیش فائده بخش

۶- فهمیدن مصدر سے ماضی قریب معروف کی گردان بنائیے

۷- اردو سے فارسی بنائیے:-

میں نے دیکھا ہے۔ تم نے سنا ہے۔ ہم نے فارسی پڑھی ہے
تم نے قلم دیا ہے۔ ہم نے لکھا ہے۔ میں نے موٹر دیکھا ہے
مریض مر چکا ہے۔ ڈاکٹر آ چکا ہے۔

درس چہارم (۴)

صحت و توانائی

(ماضی قریب مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
پرسیدہ+شدہ+است	پرسیدہ+شدہ+اند	پرسیدہ+شدہ+ای	پرسیدہ+شدہ+اید	پرسیدہ+شدہ+ام	پرسیدہ+شدہ+ایم
پرسیدہ شدہ است	پرسیدہ شدہ اند	پرسیدہ شدہ ای	پرسیدہ شدہ اید	پرسید شدہ ام	پرسیدہ شدہ ایم
وہ پوچھا گیا ہے	وہ سب پوچھے گئے ہیں	تو پوچھا گیا ہے	تم سب پوچھے گئے ہو	میں پوچھا گیا ہوں	ہم سب پوچھے گئے ہیں

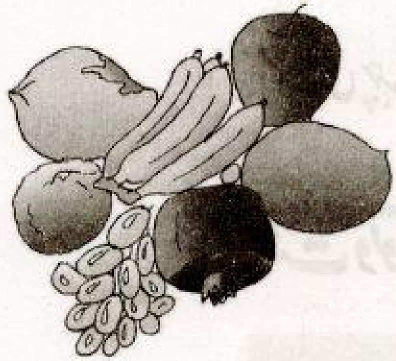

سہراب وحمیدہ باھم برادر وخواھر اند وھر دو برای شام خوردن بر دستر خوان نشانیدہ شدہ اند۔

سہراب از حمیدہ پرسید۔ ایا دستِ خود شُستہ ای ؟

حمیدہ در نفی جواب داد۔

پس از آن سہراب گفت ھر چہ میگویم بخاطر دارید تا شدرست وسالم باشید۔

ھوای صاف را در ھم کشیدہ واز میوہ ھای خراب شدہ وآب ھای گل آلودہ پرھیز می کنند آبِ صاف وپاک وغذای سادہ کلید ھمہ خرمی ھای مردم است۔

حمیدہ پس از شنیدن این گفتگو خوش خوش دست را شُستہ برائے طعام نشست۔ پس از آن حمیدہ قول سہراب را ھمیشہ بخاطر می داشت۔

ماضی قریب مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ شدہ است'' جوڑ دینے سے فعل ماضی قریب مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے آوردن مصدر سے آوردہ شدہ است وہ لایا گیا ہے۔ پھر ''شد'' کے بعد ''ہ'' کے ساتھ بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔

راھنمائی:

مصادر سے بنے ماضی قریب مجہول

شناختن	(پہچاننا)	شناختہ شدہ است
شُستن	(دھونا)	شستہ شدہ است
خوردن	(کھانا)	خوردہ شدہ است
نشستن	(بیٹھنا)	نشستہ شدہ است

نشانیدن	(بیٹھانا)	نشانیدہ شدہ است
گفتن	(کہنا)	گفتہ شدہ است
دادن	(دینا)	دادہ شدہ است
نوشتن	(لکھنا)	نوشتہ شدہ است
بوسیدن	(سڑنا)	بوسیدہ شدہ است
گندیدن	(گندہ ہونا)	گندیدہ شدہ است
خراب شدن	(سڑنا)	خراب شدہ است

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	معانی
باھم	آپس میں
برادر	بھائی
خواھر	بہن
شام خوردن	رات کا کھانا کھانا
نفی	انکار
پس	پھر
کسانی (کس+آن+ی)	جو کوئی
آنچہ	وہ جو، جو کچھ
پاکیزہ	صاف
بوسیدہ	سڑا ہوا، گندہ
گِل آلودہ	مٹی ملا ہوا

قول	بات
بخاطر داشت	یاد رکھنا
زیرا کہ	اس لئے کہ
کلید	کنجی
میوہ	پھل
خرمی	خوشی

تمرین:

۱- اچھی صحت کا راز کیا ہے؟

۲- صحت کی خرابی کے اسباب کیا ہیں؟

۳- ماضی قریب مجہول کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۴- ماضی قریب بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۵- خوردن مصدر سے ماضی قریب مجہول کی گردان لکھیے۔

۶- اپنے سبق سے ماضی مطلق کے دو جملے کا انتخاب کیجئے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

خواھر　باھم　کسانی　آنچہ

زیرا کہ　کلید　قول

۷- درج ذیل اردو فقروں کو فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

آم کھایا گیا ہے　　غریب ستائے گئے ہیں　　خطوط لکھے گئے ہیں

تم نوازے گئے ہو　　میں تعریف کیا گیا ہوں　　قرآن پڑھا گیا ہے

مجرم پکڑے گئے ہیں　　گھنٹی بجائی گئی ہے۔

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ پنجم (۵)

حضرت مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ

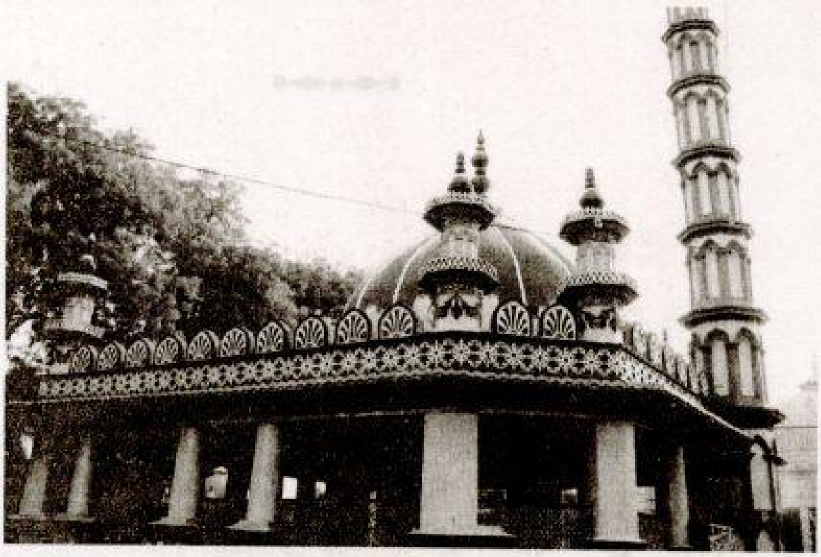

(فعل ماضی بعید معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
رفت + ہ+ بود	رفت + ہ+ بودند	رفت + ہ+ بودی	رفت + ہ+ بودید	رفت + ہ+ بودم	رفت + ہ+ بودیم
رفتہ بود	رفتہ بودند	رفتہ بودی	رفتہ بودید	رفتہ بودم	رفتہ بودیم
وہ گیا تھا	وہ سب گئے تھے	تو گیا تھا	تم سب گئے تھے	میں گیا تھا	ہم سب گئے تھے

احمد با دوستان خود به زیارتِ آرام گاهِ مخدوم الملک شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ به شهر بهار شریف رفته بود۔ آنجا مجاوری در بارهٔ این صوفی بزرگ اطلاعاتی فراهم کرد که در استان بهار بسیاری از بزرگان دین وصوفیائے کرام متولّد شده اند۔ یکی از آنها شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ بوده است۔ این مرد بزرگ در حدود سال ۶۶۱ھ بمقام منیر شریف ضلع پٹنا بدنیا چشم کشوده۔ خانواده اش از بیت المقدس هجرت کرده به منیر شریف اقامت گزیده بودند۔ پس از تحصیلِ علوم عصری او برای کسب علوم روحانی در ارادت حضرت نجیب الدین فردوسی شامل شده بود۔ از ان پس او در دشت بیہیا (نزد شهر آره) تقریباً دوازده سال و سپس در دشتِ راجگیر تقریباً سی سال در عبادت و ریاضت مشغول بوده و بالآخر مستقلاً در قصبۂ بهار شریف (ضلع نالنده) سکونت گرفته به رُشد و هدایت مردمان مشغول شده۔ تعلیماتش دلهای مردمان را باهم نزدیک تر کرد۔ بلاتفریق مذهب وملت او امام و رهنمائی محترمِ همه فرقه بود۔ او در حدود سال ۷۸۲ھ وفات یافت و در بهار شریف (ضلع نالنده) بخاک سپرده شد۔

فعل ماضی بعید معروف کی تعریف:

جب کوئی کام گذرے ہوئے زمانے میں بہت پہلے ہوکر ختم ہوگیا ہوتو اسے فعل ماضی بعید معروف کہتے ہیں جیسے: وہ گیا تھا، وہ آیا تھا وغیرہ۔

ماضی بعید بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کی علامت ''ن'' کو گرا کر ''ہ بود'' جوڑ دینے سے فعل ماضی بعید کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدن مصدر سے ''آمدہ بود'' وہ آیا تھا۔ پھر بود میں ہی بقیہ تمام علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں۔

راھنمائی:

مصادراوران سے بنے ہوئے ماضی بعید معروف:

رفتن	(جانا)	رفتہ بود
گرفتن	(پکڑنا، لینا)	گرفتہ بود
نوشتن	(لکھنا)	نوشتہ بود
خواندن	(پڑھنا، بلانا)	خواندہ بود
کشودن	(کھولنا)	کشودہ بود
نمودن	(دکھانا)	نمودہ بود
کشیدن	(کھینچنا)	کشیدہ بود
خاستن	(اٹھنا، جاگنا)	خاستہ بود
بودن	(ہونا، رہنا)	شدہ بود

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
خود	اپنا، اپنے
مجاور	مزار کا نگہبان
زیارت	ملنا یا ملاقات کرنا
بسیار	بہت
اُستان	صوبہ
اطلاع	خبر
کسب	حاصل کرنا

تقریباً در حدود	لگ بھگ
ھمہ	سب، تمام
بالآخر	آخرکار
سکونت گرفتہ	رہائش اختیار کی
نزدیک تر (نزدیک+تر)	زیادہ نزدیک
بیت المقدس	ملک شام میں ایک مسجد (مسلمانوں کا قبلہ اول)
عصری	زمانے کے مطابق، زمانے میں رائج

تمرین:

۱- حضرت شیخ شرف الدین احمد یحیٰؒ منیریؒ کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

۲- حضرت شیخ شرف الدین احمد یحیٰؒ منیری نے کن کن مقامات پر کتنے عرصے تک زندگی گزاری؟

۳- ماضی بعید معروف کی تعریف مع مثال لکھیے۔

۴- ماضی بعید معروف بنانے کا قاعدہ تحریر کیجیے۔

۵- تولّد شدن سے ماضی بعید معروف کی گردان لکھیے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے اضداد لکھیے:-

علم بعید امام وفات دشت

۷- مندرجہ ذیل جملوں کے فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

میں دہلی گیا تھا۔ تم پٹنہ گئے تھے۔ ہم لوگ اسکول گئے تھے

چور پکڑے گئے کپڑے چرانے والے پکڑے گئے مہمان بلائے گئے۔

درسِ ششُم (۶)

دَبستانِ من

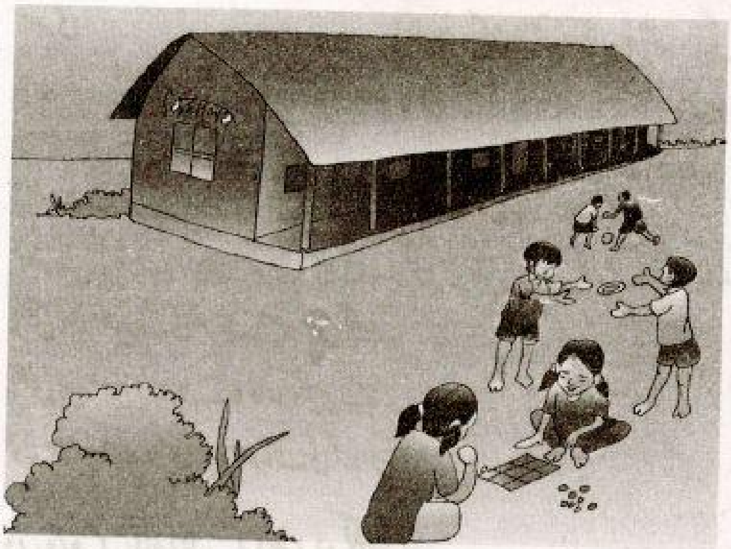

(ماضی بعید مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آورد+ ہ شدہ + بود	آورد+ ہ شدہ +بودند	آورد+ ہ شدہ بودی	آورد+ ہ شدہ + بودید	آورد+ ہ شدہ + بودم	آورد+ ہ شدہ بودیم
آوردہ شدہ بود	آوردہ شدہ بودند	آوردہ شدہ بودی	آوردہ شدہ بودید	آوردہ شدہ بودم	آوردہ شدہ بودیم
وہ لایا گیا تھا	وہ سب لائے گئے تھے	تو لایا گیا تھا	تم سب لائے گئے تھے	میں لایا گیا تھا	ہم سب لائے گئے تھے

رستم با دوستان خود بہ دبستان رسانیدہ شدہ بود۔ آنہارا درکلاس کردہ شدہ بود۔ بہ نیم روز ایشان برای ناھار آوردہ شدہ بودند۔ رستم وھمہ دوستان اورا ناھار و آب خورانیدہ شدہ بود۔ رستم از فریدون پرسیدہ شدہ بود ایا درس استاد فہمیدہ شدہ بودی؟ رستم گفت، بلی فہمیدہ شدہ بودم ۔فریدون پرسید چہ درس دادہ شدہ بود؟ رستم جواب داد کہ درس از زبان فارسی دادہ شدہ بود۔ وقت دبستان تمام شدہ بود۔ بچہ ھا بخانہ آوردہ شدہ بودند وآنہا خیلی خوشحال شدند۔

ماضی بعید مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ شدہ بود'' جوڑ دینے سے ماضی بعید مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے آوردن مصدر سے آوردہ شدہ بود (وہ لایا گیا تھا) پھر ''بود'' میں ہی بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) لگا کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے: آوردہ شدہ بود، آوردہ شدہ بودند، آوردہ شدہ بودی، آوردہ شدہ بودید، آوردہ شدہ بودم آوردہ شدہ بودیم۔

چند مصادر سے ماضی بعید مجہول:

خورانیدن	(کھلانا)	خورانیدہ شدہ بود
رسانیدن	(پہنچانا)	رسانیدہ شدہ بود
زدن	(مارنا)	زدہ شدہ بود
نوشتن	(لکھنا)	نوشتہ شدہ بود
آموختن	(سیکھنا، سکھانا)	آموختہ شدہ بود
آمیختن	(ملانا)	آمیختہ شدہ بود

آویختن	(لٹکانا)	آویختہ شدہ بود

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	**معانی**
دبستان	اسکول
آنہا	وہ لوگ
نیم روز	آدھا دن، دوپہر
ایشان	یہ لوگ، وہ لوگ
ناھار	دن کا کھانا
همه	تمام
بلی	ہاں
درس	سبق
خیلی	بہت
فهمیده	سمجھا ہوا
خانه	گھر
اورا (او + را)	اس کو

تمرین:

۱- رستم کس کے ساتھ اسکول گیا اور وہاں کیا پڑھا؟

۲- درج ذیل مصادر کے معانی لکھیے:

زدن نوشتن آموختن آمیختن آوردن

۳- ماضی بعید مجہول کی تعریف لکھیے اور مثالیں دیجیے۔

۴- پرسیدن مصدر سے ماضی بعید مجہول کی گردان لکھئے۔

۵- ماضی بعید مجہول بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۶- درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

رستم بہ دبستان رسانیدہ شدہ بود۔ حامد آب خورانیدہ شدہ بود۔ زنگِ فرصت زدہ شدہ بود
رستم از فریدون پرسیدہ شدہ بود۔ آیا درس استاد فہمیدہ شدہ بودی؟

درسِ ہفتم (۷)

شہید پیر علی

(ماضی ناتمام (استمراری) معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
می+نوشت	می+نوشت+ند	می+نوشت+ی	می+نوشت+ید	می+نوشت+م	می+نوشت+یم
می نوشت	می نوشتند	می نوشتی	می نوشتید	می نوشتم	می نوشتیم
وہ لکھتا تھا	وہ سب لکھتے تھے	تو لکھتا تھا	تم سب لکھتے تھے	میں لکھتا تھا	ہم سب لکھتے تھے

احسن و محسن هردو دوست برای تفریح کردن در گردش گاه (پارک) پیر علی نزدِ گاندهی میدان (پٹنا) می رفتند۔ در راه احسن از محسن دربارهٔ پیر علی پرسید محسن گفت که پیر علی مجاهدِ وطن بود و این جذبهٔ کار او را در تحریکِ انقلابِ ۱۸۵۷ء به رتبهٔ بالا رسانید۔ او بطور قهرمانِ تحریکِ وهابی از گروهِ لکھنؤ شمرده شد۔ در پٹنا و اطراف آن آتشِ انقلاب افزودگی گرفت۔ علمای صادق پور درین سمت با حوصلهٔ مجاهدانه کاری کردند۔ مجاهدان و آزادی خواهانِ وطن را مربوط کردن و برای اقدام برمحل آماده کردن نصب العینِ پیر علی بود او در صورت کتب فروش از نظرِ عوام پنهان شد۔ باوجود احتیاط های هرگونه فرماندار (کمشنر) پٹنا بنام از تیلر سرگرمی های انقلاب آگاه شد و محاصره کرده الٰهی بخش، واعظ الحق و شاه احمد حسین را اسیر ساخت چون این خبر اشتهار یافت بغاوت آغاز ید پیر علی بغاوت را راهنمائی می کرد و افسر فرنگی لائل را به گلوله بندوق هلاک کرد۔ پیر علی گرفتار شد و در عدالت فرماندار (کمشنر) تیلر او را بد ارکشیدن حکم کرد این طور پیر علی شهید شد پس ازان محسن با احسن گفت که این پارک در یادِ داشتِ همان محبِّ وطن ساخته شده است۔ احسن آهِ سرد کشید و هردو بخانه شان باز گشتند۔

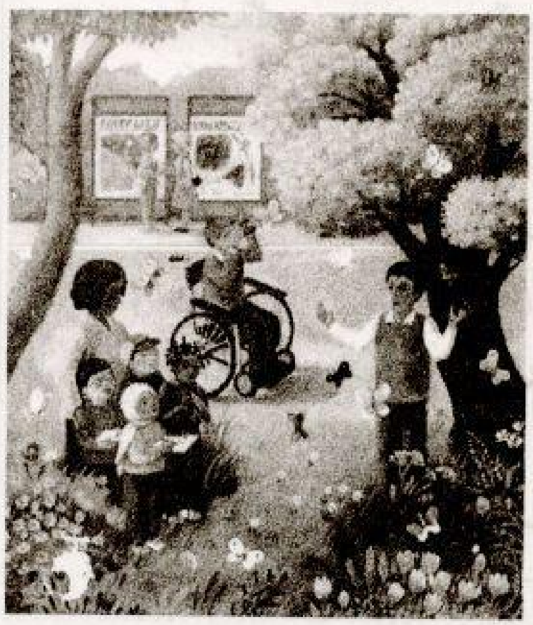

راهنمائی:

ماضی ناتمام معروف کی تعریف:

جب گذرے ہوئے زمانے میں کوئی کام بہت پہلے ہوا ہوا اور لگاتار ہوتا رہا ہو تو اسے فعل ماضی ناتمام کہتے ہیں۔ فعل ماضی ناتمام کا دوسرا نام ماضی استمراری بھی ہے جیسے: وہ آتا تھا۔ یا وہ آرہا تھا وغیرہ۔

بنانے کا قاعدہ: یہ ہے کہ ماضی مطلق کے تمام صیغوں کے شروع میں ''می'' جوڑ دینے سے فعل ماضی ناتمام معروف بن جاتا ہے جیسے آمدن مصدر سے می آمد، می آمدند، می آمدی، می آمدید، می آمدم، می آمدیم

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
برای	واسطے۔ لئے
تفریح	گھومنا۔ پھرنا
مجاھد	جہاد کرنے والا
رسانید	پہنچایا
قہرمان	سردار
افزودگی	اضافہ
سمت	جانب، طرف
نصب العین	مقصد
کتب فروش	کتاب بیچنے والا
پنہان	خفیہ، چھپا ہوا
آگاہ شد	واقف ہو گیا
اسیر	قیدی، گرفتار
بدار کشیدن (بہ+دار)	پھانسی دینا
ھمان (ھم+آن)	وہی
ھردو	دونوں

تمرین:

۱- احسن کو پیر علی کے بارے میں کیسے علم ہوا؟

۲- پیر علی کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

۳- بہار کے پانچ مجاہدین آزادی کے نام لکھئے۔

۴- فعل ماضی ناتمام معروف کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۵- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو پر کیجئے۔

احسن و............ هر دو............ برائے تفریح کردن در پارک

نزد گاندھی میدان پٹنا میرفتند۔ در راه............ از محسن............ پیر علی می پرسید

(پیر علی، احسن، درباره محسن، دوست)

۶- فعل ماضی ناتمام بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۷- رفتن مصدر سے فعل ماضی ناتمام معروف کی گردان لکھئے۔

۸- درج ذیل اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

نکہت لکھ رہی تھی۔ حامد آ رہا تھا۔ وہ آم کھا رہا تھا۔

بارش ہو رہی تھی۔ احمد کتاب پڑھ رہا تھا۔

تم جھوٹ بول رہے تھے۔ خالد فٹ بال کھیل رہا تھا۔

میں پٹنہ جا رہا تھا۔

درسِ هشتم (۸)

لاک پُشتِ پُر حرف

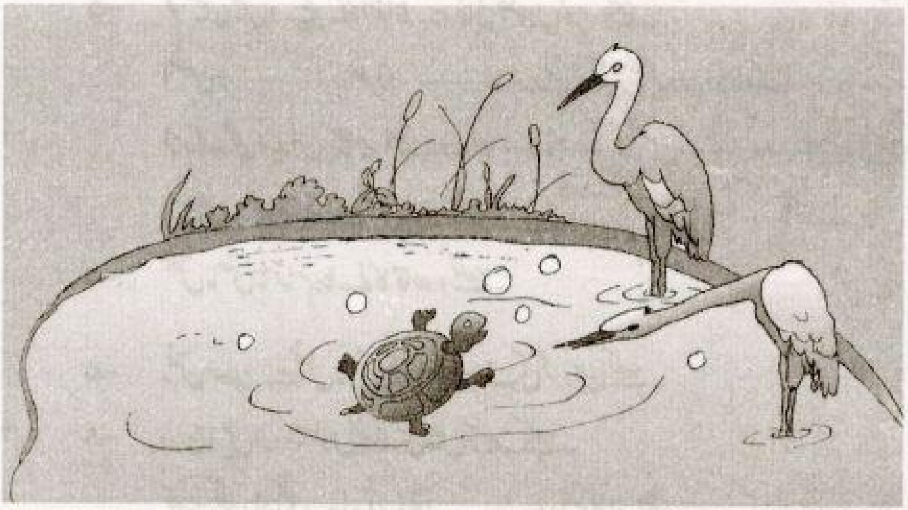

(ماضی ناتمام مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آورد+ہ+می شد	آورد+ہ+می شدند	آورد+ہ+می شدی	آورد+ہ+می شدید	آورد+ہ+می شدم	آورد+ہ+می شدیم
آوردہ می شد	آوردہ می شدند	آوردہ می شدی	آوردہ می شدید	آوردہ می شدم	آوردہ می شدیم
وہ لایا جاتا تھا	وہ سب لائے جاتے تھے	تو لایا جاتا تھا	تم سب لائے جاتے تھے	میں لایا جاتا تھا	ہم سب لائے جاتے تھے

دو مرغابی و یک لاک پشت در آبگیری زندگی می کردند و هر سه با هم دوست بودند اتفاقاً آب در آبگیری کمتر دیده می شد۔ چنانکه مرغابیها برای رفتن جای دیگر عزم کردند، برای خدا حافظی پیش لاک پشت رفتند۔

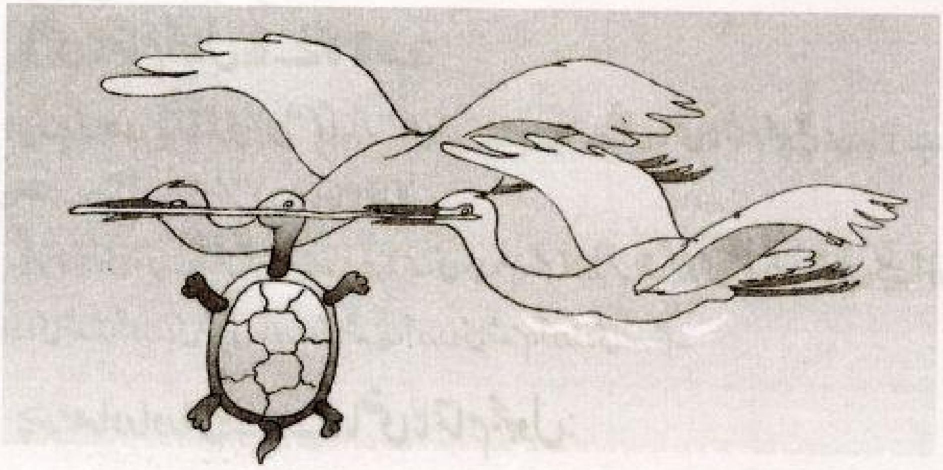

لاک پشت بحالت یاس و غم با آنها گفت که من هم از کمی آب و هم از جدائی دوستان بدرد آمده ام۔ مرغابیها مدتی فکری کردند۔ پس از آن گفتند ترا با خود خواهیم برد۔ بشرط آنکه در دوران سفر و پرواز سخنی نگوئی۔ مرغابیها چوبی آورده در دهانش بگیرانیده تنبیه کرد که هرگز دهانت باز نباید کرد۔

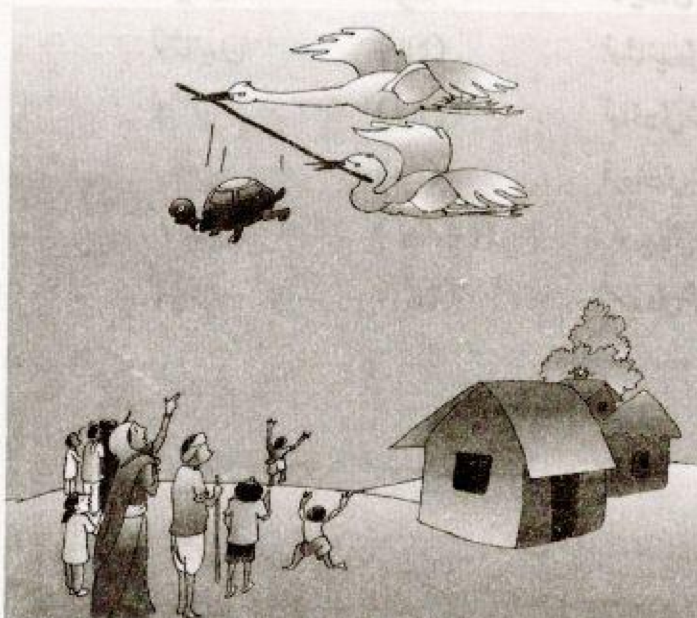

مرغابیها چوب را از هر دو جانب در منقار گرفته به پرواز در آمدند و لاک پشت را هم با خود بردند وقتی که آنها به بالای شهری رسیدند۔ ناگهان چشم مردم به آنها افتاد و همهٔ آنها را به هم نشان داده گویا شدند که لاک پشت هوس پرواز دارد۔ لاک پشت ساعتی خاموش مانده۔ اما گفتگو و غوغای

۵تمام مردمان فرو نمی شد۔ لاک پشت بی طاقت شدہ فریاد زد:۔

"تا کور شود هرآن که نتواند دید"

دهان گشودن همه بودواز بالا به زمین افتادن همه

ماضی ناتمام مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری "ن" کو گرا کر "ہ می شد" جوڑ دینے سے فعل ماضی ناتمام مجہول بن جاتا ہے۔ جیسے آوردن مصدر سے "آوردہ می شد" (وہ لایا جاتا تھا)

پھر آوردہ می شد کے آخر میں بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر بقیہ گردان مکمل کرتے ہیں جیسے آوردہ می شد، آوردہ می شدند، آوردہ می شدی، آوردہ می شدید، آوردہ می شدم، آوردہ می شدیم۔

چند مصادر اور ان سے بنے ماضی ناتمام مجہول:

فرمودن	(فرمانا)	فرمودہ می شد
فرستادن	(بھیجنا)	فرستادہ می شد
نوشیدن	(پینا)	نوشیدہ می شد
نوشانیدن	(پلانا)	نوشانیدہ می شد
نواختن	(نوازنا)	نواختہ می شد
فروختن	(بیچنا)	فروختہ می شد
کوبیدن	(کوٹنا، کچلنا)	کوبیدہ می شد
فہمیدن	(سمجھنا)	فہمیدہ می شد

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
مرغابی	پانی میں رہنے والی ایک چڑیا۔
لاک پشت	کچھوا
آبگیر	تالاب
سہ	تین
باھم	آپس میں
چنانکہ	جیسا کہ
برای	واسطے
عزم	ارادہ
خداحافظ	کلمہ وداع
اندوہ	غم
من ھم	میں بھی
دھان	منہ
منقار	چونچ
خواھیم برد	ہم لوگ لے جائیں گے
ناگہان	اچانک
ھوس	خواہش
غوغا	شور، ہنگامہ

تمرین:

۱- مرغابیوں نے تالاب کیوں چھوڑا؟

۲- کچھوا کس طرح مرغابیوں کے ساتھ ہولیا؟

۳- کچھوے کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

۴- ماضی ناتمام مجہول کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۵- ماضی ناتمام مجہول بنانے کا طریقہ لکھئے۔

۶- افتادن مصدر سے ماضی ناتمام مجہول کی گردان لکھئے

۷- درج ذیل فارسی اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجئے۔

دو مرغابی و یک لاک پشت در آبگیری زندگی می کردند۔ و هر سه با هم دوست بودند۔ اتفاقاً آب در آبگیر کمتر دیده می شد۔ چنانچه مرغابیها برای رفتن جای دیگر عزم کردند۔ و برای خداحافظی پیش لاک پشت رفتند۔

درسِ نہم (۹)

دانشمندی بر وقت نہ بدیر

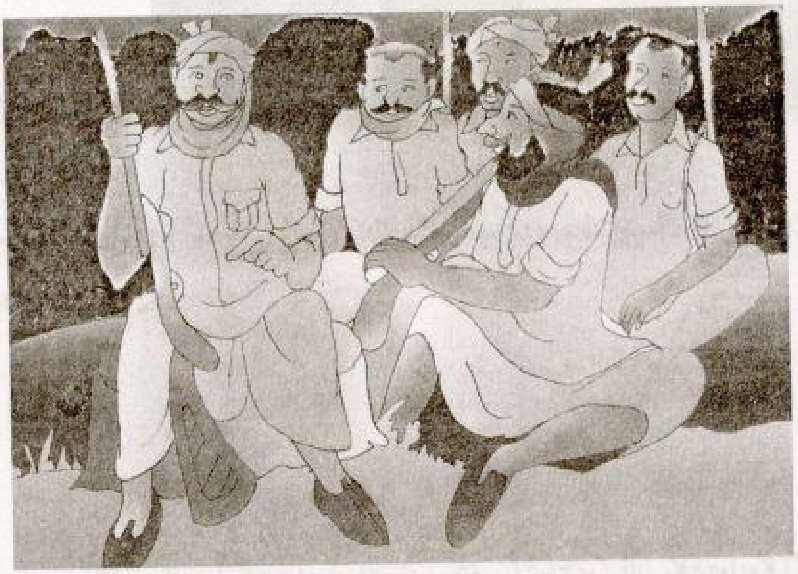

(ماضی شکیہ یا ماضی احتمالی یا التزامی معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
خورد + ہ + باشد	خورد + ہ + باشند	خورد + ہ + باشی	خورد + ہ + باشید	خورد + ہ + باشم	خورد + ہ + باشیم
خوردہ باشد	خوردہ باشند	خوردہ باشی	خوردہ باشید	خوردہ باشم	خوردہ باشیم
اس نے کھایا ہوگا	ان لوگوں نے کھایا ہوگا	تو نے کھایا ہوگا	تم سب کھائے ہوگے	میں کھایا ہوں گا	ہم سب کھائے ہوں گے

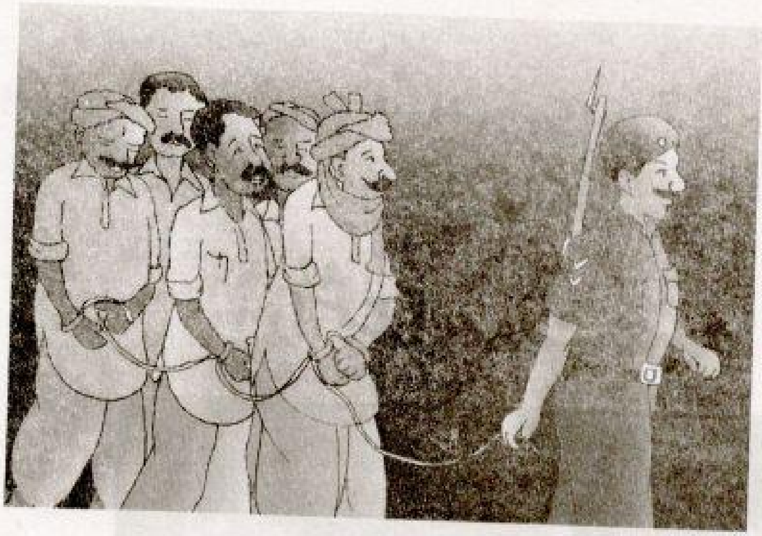

امیر دُزدان همکاران خود را برای دزدی وداع کرد۔ چوں ساعتی بگذشت ، امیر دزدان خانہ خود با همکاران خویش نگران بود کہ یا رانش درخانۂ فلان نقب زدہ باشند۔ تاکنون کلانتری آمدہ باشد و تفتیش آغاز کردہ باشد کہ دزدان از کجا آمدہ باشند ؟ چطور رفتہ باشند؟ اگر کلانتر سراغ دزدان یافتہ باشد و نشانِ پاهائی دزدان را تعاقب کردہ، بہ ما رسید۔ امیر تا این سخن رسیدہ بود کہ کلانتر آمدہ آنہا را اسیر کردہ با خود برد۔

راهنمائی:

ماضی شکّیہ:

جب گذرے ہوئے زمانہ میں کوئی کام ہوا ہو اور اس میں یہ شک پایا جاتا ہو کہ فلاں کام ہوا ہوگا یا نہیں ہوا ہوگا تو اسے فعل ماضی شکّیہ معروف کہتے ہیں۔ جیسے: وہ آیا ہوگا۔ اس نے کھایا ہوگا وغیرہ۔

ماضی شکّیہ بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ باشد'' جوڑ دینے سے ماضی شکیہ کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: آمدن مصدر سے آمدہ باشد (وہ آیا ہوگا) پھر ''باشد'' کے ''د'' کو گرا کر بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں، جیسے: رفتن مصدر سے رفتہ باشد، رفتہ باشند، رفتہ باشی، رفتہ باشید، رفتہ باشم، رفتہ باشیم۔

نوٹ: ماضی شکّیہ یا احتمالی کو التزامی بھی کہتے ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
چون	جب
ساعت	وقفہ، گھنٹہ، گھڑی
نگران	فکرمند، دیکھنے والا
امیر	سردار
دُزد	چور
دزدی	چوری
همکار	ساتھی، ساتھ میں کام کرنے والا
خویش	اپنے
نقب زدن	سیندھ لگانا
اکنون	ابھی
کلانتر	داروغہ
تفتیش	تحقیق، چھان بین، کھوج
کجا	کہاں
چطور (چہ+طور)	کس طرح
سراغ	کھوج، پتہ لگانا
نشان پا	پاؤں کا نشان
تعاقب کردن	پیچھا کرنا
سخن	بات
آنہا	وہ لوگ

اسیر کردہ	گرفتار کیا ہوا
برد	لے گیا

تمرین:

سوال

۱- چوروں کا سردار کیا سوچ رہا تھا؟

۲- سردار جب ساتھیوں کے بارے میں سوچ رہا تھا تو اس کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

۵- نوشتن مصدر سے ماضی شکّیہ کی گردان معنی کے ساتھ لکھئے۔

۴- ماضی شکّیہ بنانے کا قاعدہ لکھئے۔

۳- ماضی شکّیہ کسے کہتے ہیں تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۶- واحد الفاظ سے فارسی جمع بنایئے۔

همکار	خود	دزد
کلانتر	یار	خانه

۷- درج ذیل جملوں کے فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

احمد دہلی گیا ہوگا	میں پٹنہ آیا ہوں گا	بارش ہوئی ہوگی
مہمان نے کھانا کھایا ہوگا	کشتی ڈوب گئی ہوگی	گوالا دودھ لایا ہوگا
چور نے چوری کی ہوگی	داروغہ نے چور کو پکڑا ہوگا	وہ جھوٹ بولا ہوگا

درسِ دھم (۱۰)

عیدالفطر

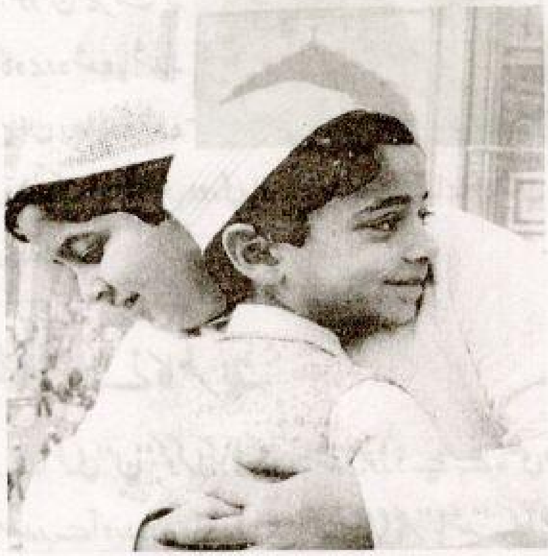

(ماضی شکّیہ یا ماضی احتمالی یا التزامی مجہول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آورد+ہ+ شدہ + باشد	آورد+ہ+ شدہ + باشند	آورد+ہ+شدہ + باشی	آورد+ہ+شدہ + باشید	آورد+ہ + شدہ + باشم	آورد+ہ+ شدہ + باشیم
آوردہ شدہ باشد	آوردہ شدہ باشند	آوردہ شدہ باشی	آوردہ شدہ باشید	آوردہ شدہ باشم	آوردہ شدہ باشیم
وہ لایا گیا ہوگا	وہ سب لائے گئے ہوں گے	تو لایا گیا ہوگا	تم سب لائے گئے ہوگے	میں لایا گیا ہونگا	ہم سب لائے گئے ہونگے

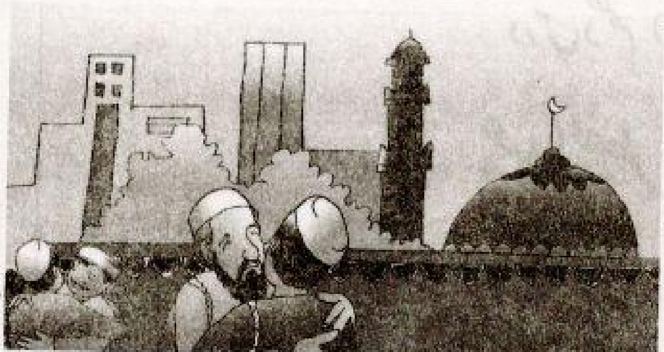

محمود هنوز درا روپا بود که عید الفطر رسید واو درباره خانواده خود می اندیشید که پس از گذشتن روزهٔ ماه رمضان همه سامانهای عید آورده شده باشد پس ازان پدرم با بچه ها به عید گاه سیده باشد واز عید گاه بازگشته معانقه کرده باشد اما درخانهٔ محمود سخن میرفت که دوستان محمود اورا به عید گاه برده شده باشند۔ اورا از کربِ یادِ عزیزان رهاینده شده باشند؟ درست است مردمانی که از وطن خود دوری مانند۔ روز عید هانه تنها برای شان بلکه برای خانواده اش نیز در کرب جدائی خویشان مانده شده باشند۔

ماضی شکّیہ مجہول بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ شدہ باشد'' جوڑ دینے سے ماضی شکّیہ مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے: آوردن مصدر سے آوردہ شدہ باشد (وہ لایا گیا ہوگا) پھر ''باشد'' کے آخری ''د'' کو گرا کر بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے: آوردہ شدہ باشد، آوردہ شدہ باشند، آوردہ شدہ باشی، آوردہ شدہ باشید، آوردہ شدہ باشم، آوردہ شدہ باشیم۔

چند مصادر اور ان سے بنے ماضی شکّیہ مجہول

پیمودن	(ناپنا)	پیمودہ شدہ باشد
سپردن	(سپرد کرنا، حوالے کرنا)	سپردہ شدہ باشد
نمودن	(دکھانا، ظاہر کرنا)	نمودہ شدہ باشد
نواختن	(نوازنا، عطا کرنا)	نواختہ شدہ باشد

رسانیدن	(پہنچانا)	رسانیدہ شدہ باشد
فروختن	(بیچنا)	فروختہ شدہ باشد
خریدن	(خریدنا)	خریدہ شدہ باشد

مشکل الفاظ کے معنی:

الفاظ	معانی
هنوز	ابھی بھی۔ اب تک
اروپا	یوروپ
خانوادہ	خاندان
همہ	تمام
امروز	آج
لوازمات	ضروری سامان
پدر	باپ
بازگشتہ	واپس لوٹ کر
معانقہ	گلے ملنا
سخن میرفت	بات چل رہی تھی
کرب	دکھ، تکلیف
فراق	جدائی
خویشان (خوش+آن)	اپنے لوگ

تمرین:

۱- محمود عید کے موقع پر اپنے وطن سے دور کیا سوچ رہا تھا؟

۲- عید کے بارے میں پانچ جملے لکھیے!

۳- ماضی شکیہ مجہول کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے!

۴- ماضی شکیہ مجہول بنانے کا قاعدہ لکھئے!

۵- پرسیدن مصدر سے ماضی شکیہ مجہول کی گردان لکھئے!

۶- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھئے!

ھنوز	امروز	معانقہ
خویشان	فراق	خانوادہ

۷- درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے!

ماہ رمضان گذشت	عیدالفطر آمد	محمود ھنوز درار و پا بود
لوازمات عید آوردہ شدہ باشد	بچہ ھا بہ عیدگاہ رسانیدہ شدہ باشند۔	
از عیدگاہ بازگشتہ معانقہ کردہ شدہ باشد	انبہ خوردہ شدہ باشد	

درسِ یازدھم (۱۱)

پسرِ سعادت مند

(فعل ماضی شرطی یا تمنائی معروف)

متکلم	غائب	
واحد	جمع	واحد
آمد+می	آمد+ند+ی	آمد+ی
آمدمی	آمدندی	آمدی
میں آتا	وہ سب آتے	وہ آتا

اگر من آنجا بودم، شما مرا دیدید۔
(اگر) این مردمان کتاب خدا خواندندی گمراہ نمی شدندی۔
اگر ما بہ بردبستان رفتیم ، از آنجا می گذشتیم۔ اگر ماہ آمدی ، از نور آن همہ صحرا پُر شدی۔ اگر من این هنر را دانستم ، با تو در آویختم۔ اگر سخنم را شنیدید، خیلی خوشحال می شدید۔ اگر آنہا کتاب سعدی خواندندی ، از آن خیلی بہرہ مند شدندی۔ اگر او می آمد من رفتمے۔ اگر سوزن خیاط گم نہ شدے روری یک قبا می دوخت۔ اگر این خانہ را استوار ساختہ بودندی، ویران نہ شدی۔

نوٹ: ماضی شرطی کو ماضی تمنائی بھی کہتے ہیں اور اس فعل کے تین ہی صیغے ہوتے ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم، بقیہ صیغوں یعنی واحد حاضر، جمع حاضر اور جمع متکلم کی ضرورت پیش آنے پر ماضی ناتمام سے وہی تینوں صیغے شروع میں ''اگر'' لگا کر لے آتے ہیں جیسے اگر می رفتی۔ اگر می رفتید۔ اگر می رفتیم

ماضی شرطی وتمنائی معروف کی تعریف:

اگر کوئی کام گذرے ہوئے زمانے میں ہوا ہو اور اس میں کوئی خواہش یا تمنا پائی جائے تو اسے فعل ماضی تمنائی کہتے ہیں۔ جیسے: کاش کہ وہ آتا، اگر وہ جاتا وغیرہ۔ اور اگر اس میں شرط پائی جائے تو اسے ماضی شرطی کہتے ہیں، جیسے: اگر او آمدے من با او بہ بازار رفتمے۔

ماضی شرطی بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ مصدر کے ''ن'' کو گرا کر ''ی'' جوڑ دینے سے ماضی شرطی کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: آمدن مصدر سے ''آمدی' (اگر وہ آتا) واضح رہے کہ ماضی مطلق کے صیغہ واحد حاضر میں بھی آمدن مصدر سے ''آمدی'' ہی ہوتا ہے۔ لیکن ''آمدی'' جب ماضی شرطی کے صیغہ واحد غائب میں ہوگا تو ایسے فقروں کے شروع میں ''اگر'' یا کاش

موجود ہوگا جو اسے ماضی مطلق کے صیغہ واحد حاضر سے ممیز کرے گا۔

اس فعل میں تمنا اور شرط دونوں کا استعمال ہوتا ہے جملوں سے پہلے ''اگر'' لگا کر شرط کے معنی لئے جاتے ہیں اور ''کاش'' لگا کر تمنا ظاہر کی جاتی ہے۔

پھر ''ی'' کے قبل ''ند'' اور ''م'' لگا کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے رفتن مصدر سے رفتی، رفتندی، رفتمی۔ ماضی شرطی کے بقیہ تینوں صیغے ضرورت پڑنے پر ماضی ناتمام سے اگر لگا کر لے آتے ہیں۔ جیسے: اگر تو می آمدی، اگر شما می آمدید۔ اگر ما می آمدیم وغیرہ۔

مصادر اور ان سے بنے ہوئے ماضی شرطی و تمنائی معروف صیغہ واحد غائب:-

فرستادن	(بھیجنا)	فرستادی
شناختن	(پہچاننا)	شناختی
دادن	(دینا)	دادی
گرفتن	(لینا، پکڑنا)	گرفتی
ساختن	(بنانا)	ساختی
سوختن	(جلنا، جلانا)	سوختی
داشتن	(رکھنا)	داشتی
دانستن	(جاننا)	دانستی

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	**معانی**
دبستان	اسکول
هنر	هنر، فن
خوشحال	خوشحال
بہرہ مند	فائدہ اٹھانے والا
سوزن	سوئی

خیّاط	درزی
قبا	ایک عربی لباس
می دوخت	سی رہا تھا
استوار	مضبوط
ساختن	بنانا
گذشتن	گذرنا

تمرین:

۱- ماضی تمنائی یا شرطی کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے!

۲- ماضی شرطی بنانے کا قاعدہ لکھئے!

۳- خالی جگہوں کو قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے پر کیجئے۔

اگر ما بہ.............. رفتیم از.............. می گذشتیم اگر.............. بر آمدی

از نور آں ھمہ.............. پر شدی۔

(آنجا، دبستان، صحرا، ماہ)

۴- ''نوشتن'' مصدر سے ماضی شرطی کی گردان لکھئے۔

۵- درج ذیل فقروں کو فارسی میں ترجمہ کیجئے!

اگر میں عالم ہوتا۔

اگر محمود وہاں جاتا کامیاب ہوتا

اگر کل چاند نکل آتا، آج عید ہوتی

اگر تم پڑھتے تو ڈاکٹر ہوتے

اگر میں حج کو جاتا تو اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا

درسِ دوازدھم (۱۲)

سیرِ دھلی

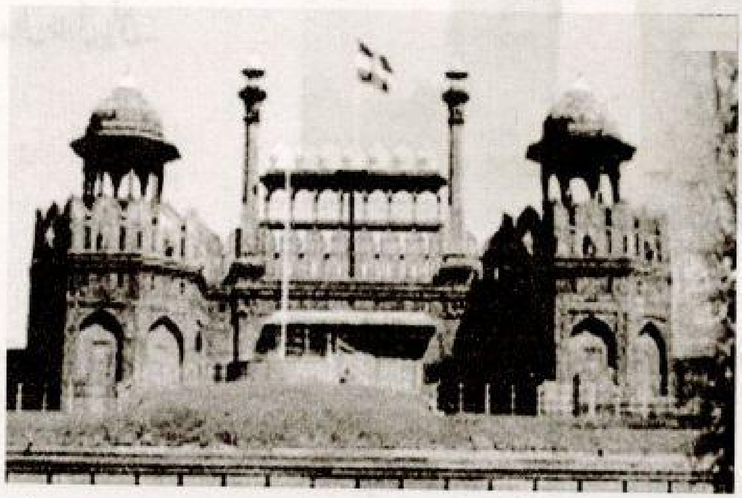

(لال قلعہ، دہلی)

فعل ماضی تمنائی مجہول

متکلم	غائب	
واحد	غائب	واحد
آورد+ ہ+شدمی	آورد+ ہ+شدندی	آوردہ+ ہ+شدی
آوردہ شدمی	آوردہ شدندی	آوردہ شدی
اگر میں لایا جاتا	اگر وہ سب لائے جاتے	اگر وہ لایا جاتا

S. S. A - 2011-12 (FREE)

کاش زید درین شهر دهلی آورده شدی زبان فارسی خوب یاد کرده بودی۔ اگر زید برای سیر دهلی فرستاده شده بودی اوساختمان های تاریخی اینجا مثلاً لال قلعه، مقبرهٔ همایون، دروازهٔ هند (انڈیا گیٹ) قصر صدر جمهوریهٔ هند وورزش گاه های دهلی را دیدی و اطلاعات فراوان گرفته بودی که برایش خیلی سودمند بودی۔ اگر او میل داشتی از زیارات مقامات مقدسه هم کسب فیض کردی۔ کاش که من هم با او هر جا رفته بودمی و علم خود را افزوده بودمی اگر زید محنت کردی مدال طلائی یافتی۔

(انڈیا گیٹ)

نوٹ: فارسی میں اب یائے مجہول یعنی ''ے'' کا استعمال متروک ہو چکا ہے صرف یائے معروف یعنی ''ی'' کا استعمال ہر جگہ کیا جاتا ہے۔

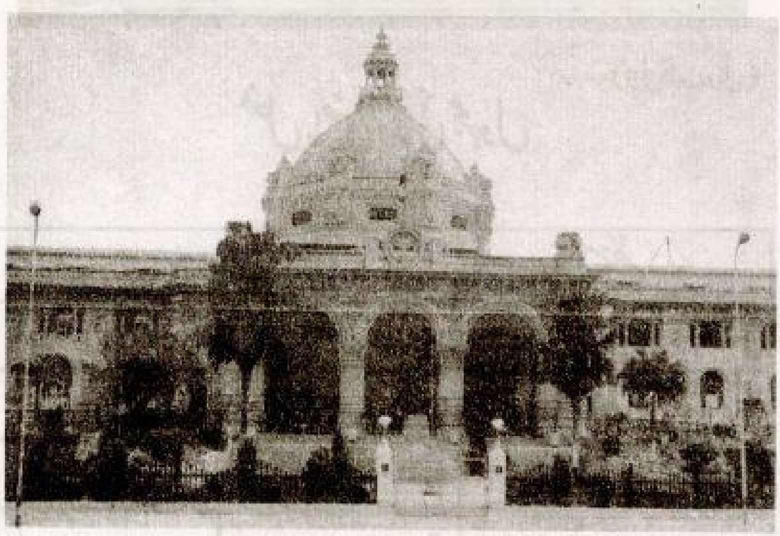

(قصر صدر جمہوریہ ہند)

ماضی تمنائی مجہول بنانے کا قاعدہ:

مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر ''ہ شدی'' جوڑ دینے سے ماضی تمنائی مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے: ''آوردہ شدی'' اسی طرح ''ند'' اور ''م'' شد کے آخر میں لگا کر جمع غائب اور واحد متکلم کے صیغے بنائے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ ماضی تمنائی میں تین ہی صیغے ہوتے ہیں یعنی واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم۔ ضرورت پڑنے پر بقیہ تینوں صیغے ماضی ناتمام یا ماضی استمراری کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جیسے: آوردہ می شدی۔ آوردہ می شدید۔ آوردہ می شدیم۔

چند مصادر اور ان سے بنے ماضی تمنائی مجہول:

خوردن	(کھانا)	خوردہ شدی
نوشیدن	(پینا)	نوشیدہ شدی
نوشتن	(لکھنا)	نوشتہ شدی
پختن	(پکانا)	پختہ شدی
شناختن	(پہچانا)	شناختہ شدی

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	**معانی**
فرستادہ بودی	اگر وہ بھیجتا
ساختمان	عمارت
اطلاعات	جانکاری (اطلاع کی جمع)
فراوان	بہت زیادہ
برایش (برای+ش)	اس کے واسطے
خیلی	بہت

سودمند	فائدہ مند
میل	خواہش
کسب فیض	فائدہ حاصل کرنا
مدال طلائی	(Gold Medal) سونے کا تمغہ
طلائی	سونے کا
ورزش گاہ	جمنازیم (Gymnasium)

تمرین:

۱- دلی شہر کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔
۲- دلی کے پانچ تاریخی مقامات کے نام لکھیے۔
۳- زید کے بارے میں مضمون نگار نے کس خواہش کا اظہار کیا ہے؟ لکھیے
۴- ماضی تمنائی مجہول کی تعریف کیجیے۔
۵- ماضی تمنائی مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیے اوراس کے صیغوں کی تعداد بھی بتائیے۔
۶- خوردن مصدر سے ماضی تمنائی مجہول کی گردان لکھیے۔

۷- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

ساختمان	جہانگردی	مدال طلائی	خیلی
ورزش گاہ	کسب فیض	میل	

درسِ سیزدهم (۱۳)

کریکیت

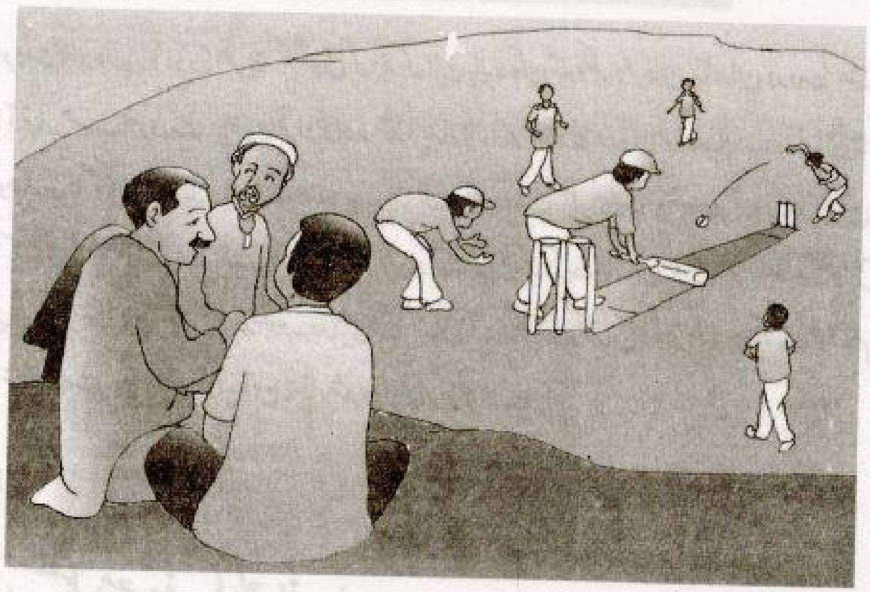

(فعل مستقبل معروف)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
خواهد + رفت	خواهند+ رفت	خواهی+ رفت	خواهید + رفت	خواهم + رفت	خواهیم+ رفت
خواهد رفت	خواهند رفت	خواهی رفت	خواهید رفت	خواهم رفت	خواهیم رفت
وہ جائے گا	وہ سب جائیں گے	تو جائے گا	تم سب جاؤ گے	میں جاؤنگا	ہم سب جائیں گے

افرادِ دستۂ ھند دربارۂ دورۂ افریقا گفتگو می کردند که این بارہ سچن تندولکر وعرفان پٹھان در دستۂ ھند شمولیت خواھند کرد با آنھا بہ حسب ضرورت یازدہ افراد خواھد شد و چھار تا زائد افراد نیز در آن خواھد بود۔ در آنھا پنج تا گلولہ باز (گیند باز) وھفت تا گوی زن (بلّہ باز) خواھند دید۔ چنانکہ در آن وقت فصل تابستان خواھد آمد۔ لھذا برای مردمان دستۂ ھند ھوا یک کمی ناخوشگوار خواھد شد۔ بجانب دیگر این وقت برای کریکیت بازان ھوای افریقا خاصہ موافق خواھد بود لھذا موفّقیتِ دستۂ ھند ناخوشگوار خواھد بود۔ در این اثنا کسانی آمدہ گفتند برای فتح دستۂ ھند چہ حکمت خواھیم ورزید؟ بر این سوال آنھا برخاستند واز پاسخ دادن آن ناچار شدہ راہ فرار گزیدند۔

راھنمائی:

فعل مستقبل معروف کی تعریف:

جب کوئی کام آنے والے زمانے میں ہونے والا ہو تو اسے فعل مستقبل کہتے ہیں جیسے: وہ آئے گا، وہ جائیگا وغیرہ۔

فعل مستقبل معروف بنانے کا قاعدہ:

مصدر کے آخری ''ن'' کو گرا کر شروع میں ''خواھد'' جوڑ دینے سے فعل مستقبل معروف کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے جیسے آمدن، مصدر سے خواھد + آمدن - ن = خواھد آمد (وہ آئیگا) پھر ''خواھد'' کے آخری ''د'' کو گرا کر ''خواھد'' میں بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) لگا کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے خواھد آمد، خواھند آمد، خواھی آمد، خواھید آمد، خواھم آمد، خواھیم آمد۔

کچھ مصادر اور ان سے بنے فعل مستقبل معروف

کشتن	(جان سے مارنا)	خواهد کشت
کشیدن	(کھینچنا)	خواهد کشید
خواستن	(چاہنا)	خواهد خواست
یافتن	(پانا)	خواهد یافت
شناختن	(پہچاننا)	خواهد شناخت
دزدیدن	(چوری کرنا)	خواهد دزدید
رسیدن	(پہنچنا)	خواهد رسید
پرسیدن	(پوچھنا)	خواهد پرسید
یافتن	(پانا)	خواهد یافت

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	**معانی**
کارکنندگان	کام کرنے والے
دسته	جماعت، ٹیم، گروہ
سردسته	گروہ کا سردار، کپتان
این باره	اس بار
شمولیت	شامل ہونا
حسب ضرورت	ضرورت کے مطابق
یازده	گیارہ
نیز	بھی
پنج	پانچ
گلوله باز	بالر، گیند باز

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

گوی زن	بلّہ باز
ھفت	سات
چنانکہ	جیسا کہ
فصل تابستان	گرمی کا موسم
کریکیت	کریکٹ
فتح	جیت
موافق	مرضی کے مطابق
درایں اثنا	اسی دوران
مردمان	لوگ
پاسخ	جواب
راہ فرار گزیدند	بھاگنے لگے یا بھاگ گئے

تمرین:

۱- کریکٹ کے کھیل پر پانچ جملے لکھیے!
۲- افریقہ جانے والی ٹیم کے بارے میں مختصراً بیان کیجیے
۳- گرمی کا موسم کہاں کی ٹیم کے لئے خوشگوار ہے اور کیوں؟
۴- فعل مستقبل معروف کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔
۵- فعل مستقبل معروف بنانے کا قاعدہ لکھیے۔
۶- پرسیدن مصدر سے فعل مستقبل معروف کی گردان لکھیے۔

۷- درج ذیل اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ لکھیے۔

میں پٹنہ جاؤنگا — تم روٹی کھاؤ گے — خالد آم کھائے گا — شہلا خط لکھے گی

عرفان کریکٹ کھیلے گا — میں گلستان پڑھوں گا — خدا ہماری مدد کریگا

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ چہاردهم (۱۴)

نوحۂ بلبلان بر جدائی دوست

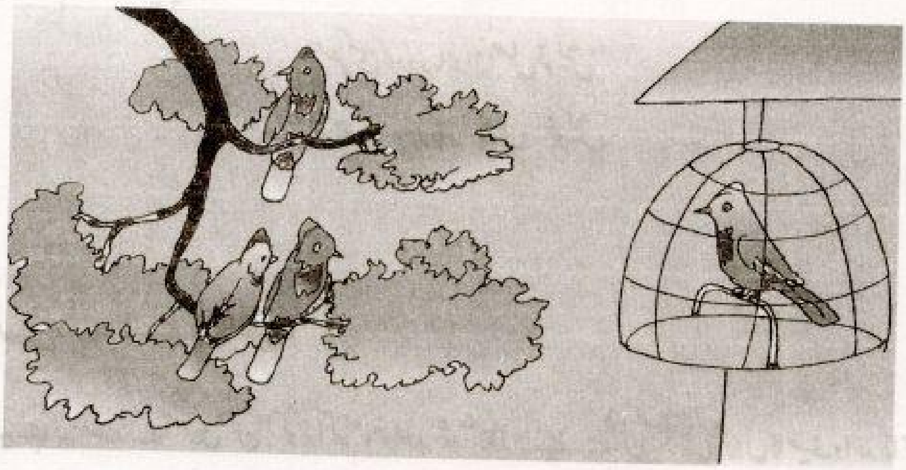

(فعل مستقبل مجہول)

واحد (غائب)	جمع (غائب)	واحد (حاضر)	جمع (حاضر)	واحد (متکلم)	جمع (متکلم)
آوردہ+خواهد شد	آورد+ہ خواهند شد	آورد+ہ خواهی شد	آورد+ہ خواهید شد	آورد+ہ خواهم شد	آورد+ہ خواهیم شد
آوردہ خواهد شد	آوردہ خواهند شد	آوردہ خواهی شد	آوردہ خواهید شد	آوردہ خواهم شد	آوردہ خواهیم شد
وہ لایا جائے گا	وہ سب لائے جائیں گے	تو لایا جائے گا	تم سب لائے جاؤ گے	میں لایا جاؤں گا	ہم سب لائے جائیں گے

چند بلبلان بر درختی بازیہا می کردند کہ صیاد آمدہ از آنہا یکی را گرفتہ در قفس انداختہ باخود برد بلبلہای دیگر ازاین ماجرا غمگین شدہ، قیاس می کردند کہ صیاد نوای ما راھم چطور در قفس خواھد انداخت خواھند کرد سپس دوست من را ازین ویرانہ بآبادی آوردہ خواھد شد۔ پس از ساعتی بچہ ھا بگرد قفس بازیہا خواھند کرد۔ سپس دوست من چیزی خورانیدہ خواھد شد۔ اگر چہ در قفس ھمہ چیز ھای ضرورت مہیا کنانیدہ خواھد شد۔ اما دوست ھا واین چمن زار ھارا ندیدہ برخود ملامت خواھد کرد واز آزادی محروم ماندہ از آواز ھای خویش صیاد را رنجیدہ نہ خواھد کرد۔ سپس ھم نوایان این بلبل بیت ذیل مولانا روم را خواندہ پریدند۔

"ھر کسی کو دور ماند از اصل خویش"

باز جوید روزگارِ وصلِ خویش

مستقبل مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری "ن" کو گرا کر "ہ خواھد شد" جوڑ دینے سے فعل مستقبل مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: آوردن مصدر سے آوردہ خواھد شد (وہ لایا جائے گا)

پھر خواھد کے "د" کو گرا کر بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے: آوردہ خواھد شد، آوردہ خواھند شد، آوردہ خواھی شد، آوردہ خواھید شد، آوردہ خواھم شد، آوردہ خواھیم شد۔

کچھ مصادر اور ان سے بنے فعل مستقبل مجہول

آوردن	(لانا)	آوردہ خواھد شد
خورانیدن	(کھلانا)	خورانیدہ خواھد شد
آگاھیدن	(آگاہ کرنا یا خبر کرنا)	آگاھیدہ خواھد شد

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

جنبانیدن	(حرکت دینا)	جنبانیدہ خواھد شد
نگاہ داشتن	(حفاظت کرنا)	نگاہ داشتہ خواھد شد

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
نوحہ	شکایت، رونا پیٹنا
صیاد	شکاری
دیگر	دوسرا
ماجرا	واقعہ
ہم نوا	ہم آواز، ساتھی
قفس	قید، پنجرا
چطور (چہ+طور)	کس طرح
مہیا	تیار کرنا، فراہم کرنا
رنجیدہ	دکھی، غمگین
اصل خویش	اپنی اصل یا بنیاد
دور ماندہ	دور ہوا
پریدند	اڑ گئے

تمرین:

۱- بلبلوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

۲- شکاریوں نے بلبل کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۳- کردن سے فعل مستقبل مجہول کی گردان لکھئے اور معنیٰ بھی۔

۴- فعل مستقبل مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیے!

۵- سبق میں دوسرے افعال کو ڈھونڈ کر لکھیے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

صیاد	قفس	چطور
سپس	ساعتی	شادمان

درسِ پانزدھم (۱۵)

سیرِ مقاماتِ سیاحتِ بہار

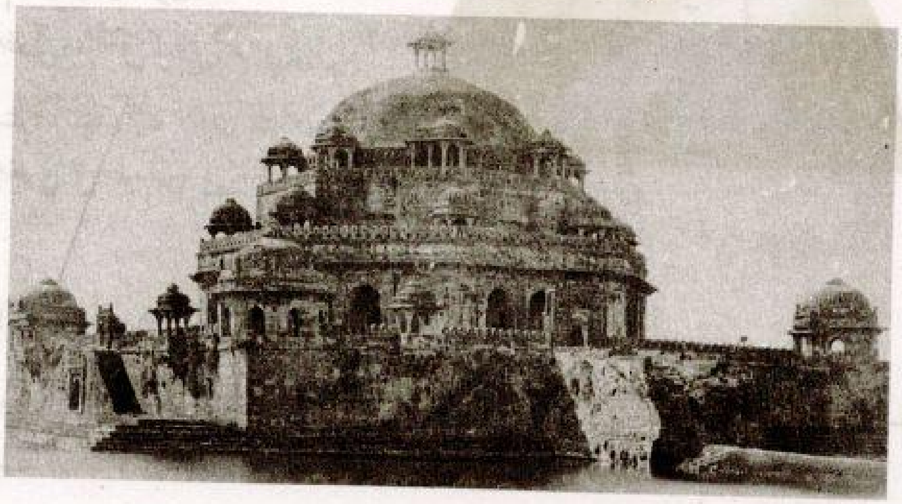

(مقبرۂ شیرشاہ)

(اسم مفعول)

حمیدہ وفریدون ھر دو خواھر و برادر بودند واز دھلی بہ سرزمینِ بہار برای جہانگردی و دیدن مقاماتِ سیاحت بہ اُستان بہار آمدہ بہ ھتل پٹنا رخت گشادند۔ اوّلین روز آنہا خانۂ مُدور (گول گھر) را دیدن کردند۔ قیاس بلندی آن کردند بہ سپس دیدنِ مسجد سنگی وگورودوارا (عبادت خانۂ سِیکھا) رفتند۔ سپس بازگشتہ بہ ھتل ماندگار شدند۔ روز دیگر آنہا بہ راجگیر رفتہ مقامات مقدسۂ دین بودائی را دیدند۔ روز سوم آنہا بہ سہسرام رفتند و آرام گاہِ شیرشاہ را دیدند بعد از آن دربارہ اینِ مقبرۂ ھشت پہلو کہ بہ سبک تعمیر افغانان ترک ساختہ شدہ بود باھم گفتگو کردند۔

روز چہارم آنہا بہ زیارتِ آرام گاہ شیخ شرف الدین احمد یحیٰ منیری رحمۃ اللہ علیہ بہ شہر بہار شریف رفتہ یک روز

آنجا اقامت کردند۔ پس از این زیارت آنہا بہ شہر گیا رفتند و مختلف مراکز معبدھای بودائی (ویہارھا) را در نظر داشتہ مقامی بنام بونسی رخت سفر بستند۔ آنجا بر کوھی بنام مندار ھیل معابد ھندوان و جینہا را دیدہ بہ پٹنا باز آمدہ ھر دو برای دھلی سفر ورزیدند۔

راھنمائی:

اسم مفعول کی تعریف:

اسم مفعول اسم مشتق کی ایک قسم ہے اور یہ مصدر سے بنتا ہے۔ جیسے خوردن سے خوردہ اس سے مفعولی معنی معلوم ہوتا ہے۔

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری نون کو گرا کر ''ہ'' جوڑ دینے سے اسم مفعول بن جاتا ہے۔ جیسے خوردن سے خوردہ آوردن سے آوردہ۔

چند مصادر اور ان سے بنے اسم مفعول

دیدن	(دیکھنا)	دیدہ
ماندن	(رہنا)	ماندہ
بازگشتن	(واپس لوٹنا)	بازگشتہ
رسیدن	(پہنچنا)	رسیدہ
رسانیدن	(پہنچانا)	رسانیدہ

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	معانی
استان	ریاست،صوبہ
خواھر	بہن
برادر	بھائی
مقام سیاحت	تفریح کی جگہ
ھتل	ہوٹل
رخت سفر	سفر کا سامان
قیاس کردن	اندازہ لگانا
دین بودائی	بودھ مذھب
سبک	طرز
آرامگاہ	مقبرہ
سپس	اس کے بعد
معابدھا	عبادت کرنے کی جگہیں،عبادت خانے
آنجا (آن+جا)	وہاں،اس جگہ
کوہ	پہاڑ
سفرورزیدن	سفر اختیار کرنا

تمرین:

۱- بہار کے چند سیاحتی مراکز کے بارے میں چند جملے لکھیے۔

۲- بودھ مذہب کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

۳- بہار شریف اور حضرت شرف الدین احمد یحیٰی منیریؒ کے بارے میں لکھیے۔

۴- اسم مفعول کی تعریف کیجیے اور مثال دیجیے۔

۵- اسم مفعول بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۶- آوردن مصدر سے ماضی مطلق مجہول کی گردان لکھیے۔

۷- اسم مفعول سے الگ پانچ افعال سبق میں تلاش کر کے لکھیے۔

۷- درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

حمیدہ و فریدون ہر دو خواہر و برادر بودند۔ او از دہلی بہ سرزمین بہار برای دیدن مقامات سیاحت آن آمدہ و در ہتل پٹنا رخت کشادند اوّلین روز آنہا خانۂ مدوّر (گول گھر) را دیدن کردند و قیاسِ بلندیٔ آن کردہ۔ بہ دیدن مسجدِ سنگی و گورودوارہ رفتند۔

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ شانزدھم (۱۶)

جغرافیائی ھند در نظرِ سیّاحِ خارجی

(اسمِ مصدر)

دو سیاح تازی برای دیدن گھوارۂ دانش وحکمت وآشنائی یافتن از جغرافیائی ھند به ھند آمدند۔ اوّل آنها از مرزھا وآرائش وزیبائش این سرزمین آشنا شدند که رقبۂ این سرزمین تقریباً ۳۲۰۷۰ (سہ میلیون و دویست ھزار وھفتاد وھزار) بوده است از شمال تا جنوب طول این کشور ۳۲۰۰ ھزار (سی و دو ھزار) کیلومیتر واز مغرب تا مشرق ۲۹۰۰ کیلومیتر (k.M) پیموده شده است۔

بیست وھشت ریاست در ھند وجودی دارد که ھمۂ آنها دارای کشش افزون تر از یک دیگر شناخته شده است در

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

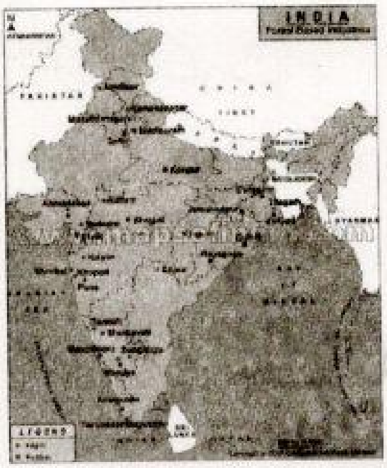

شمال این گهوارۂ دانش کشورهای چین ونیپال وبوتان ودر مغرب آن پاکستان ودر جنوب شری لنکا ودر مشرق مرزهای بانگلا دیش وجود دارد۔ آنها نیز از رسمهای جامعۂ هندی وثقافت مشترک هند واسلامی آشنائی یافتند۔ سپس این دو سیاح تازی از جغرافیائی هند وفرهنگ این سرزمین آشنائی یافته رہ سپار کشور خود شان شدند۔

راهنمائی:

اسم مصدر یا حاصل مصدر:

حاصل مصدر یا اسم مصدر اسم مشتق کی ایک قسم ہے، اسم مصدر یا حاصل مصدر وہ اسم مشتق ہے جو مصدر کے معنی کے حاصل کو بیان کرے۔ اسم مصدر مصادر سے ہی مشتق ہوتے ہیں۔

چند مصادر اور ان سے بنے حاصل مصدر:

آرامیدن	(آرام کرنا)	آرام
خواستن	(چاہنا)	خواہش
آغازیدن	(شروع کرنا)	آغاز
پیمودن	(ناپنا)	پیمائش
کشیدن	(کھینچنا)	کشش
پرسیدن	(پوچھنا)	پرسش
جستن	(ڈھونڈنا)	جستجو
آراستن	(سجانا)	آرائش

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

مشکل الفاظ کے معانی:-

معانی	الفاظ
گھومنے والا، تفریح کرنے والا	سیاح
عربی یعنی عرب نسل سے متعلق	تازی
مرکز	گہوارہ
علم وحکمت	دانش
واقفیت حاصل کرنا، جان پہچان ہونا	آشنائی یافتن
سجاوٹ	آرائش
خوبصورتی	زیبائش
اتر	شمال
دکھن	جنوب
پچھّم	مغرب
پورب	مشرق
ناپ	پیمائش
اٹھائیس (۲۸)	بیست وہشت
جتنی لمبائی اسی قدر چوڑائی	مربع
ملک	کشور
بڑا ادارہ، سماج، معاشرہ	جامعہ
روانہ ہوگئے	رہ سپار شدند

تمرین:

۱- ہندوستان کا جغرافیہ پانچ جملوں میں بیان کیجیے۔

۲- ہندوستان کے چاروں طرف کون کون سے ممالک واقع ہیں ان کے نام لکھیے

۳- ہندوستان کے جغرافیہ کو جاننے کے لئے سیاح آئے تھے اور کیا لے کر گئے؟

۴- اسم مصدر کی تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے۔

۵- درج ذیل مصادر سے اسم مصدر (حاصل مصدر) بنائیے۔

آراستن　　جستن　　خواستن

پیمودن　　جنبیدن　　آغازیدن

۶- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

شمال، جنوب، مشرق، مغرب، کشور، پیمائش، جامعہ، دانش، گہوارہ

۷- درج ذیل اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

ہمارا وطن ہندوستان ہے۔　　گنگا بڑی ندی ہے۔　　ہمالیہ سب سے اونچا پہاڑ ہے۔

قرآن مجید خدا کی آخری کتاب ہے۔　　یہ کتاب رمضان المبارک میں اتری تھی۔

دھلی ھندوستان کی راجدھانی ہے۔

درسِ ھفدھم (۱۷)

فصلھائے ایران وھند

(فعل اخباری)

در ایران چھار تا فصل بہ شمار می روند، آنھا بنام فصل بھار و فصل تابستان و فصل زمستان و فصل پائیز یا خزان معروف است امّا فصل باران یا برشگال در ایران وجود ندارد۔ ماہ ھای فروردین وارْدی بہشت و خُرداد مانند ھند فصل بھار ایران شمروہ می شود، در بھار ھوا کم کم گرم می شود و درختہا پُر از برگھای تازہ و شگوفہ ھا می شود۔ عیدِ نوروز، روز اوّلِ ماہ فروردین و فصل بھار ایران می باشد۔

پس از فصلِ بھار در ایران مانند ھند فصل تابستان می آید تیر و مُرداد و شھریور ماھھای فصل تابستان است۔ در تابستان ھوا گرمتر می شود۔ در فصل تابستان دبستان و ادارہ ھای علمی ایران تعطیل می شود در این فصل بسیار از میوہ ھا یافت می شود۔

گذشتہ از فصل تابستان فصل پائیز یا فصل خزان مانند ھند در ایران می آید۔ ماہ ھا بنام مھر و آبان و آذر در شمار فصل پائیز می آید۔ در پائیز برگھای درختان زرد می شرد و می ریزد۔ بسیاری از کشاورزان درین فصل گندم و جو می کارند روز

اوّل ماه مهر دبستان ھا در ایران باز می شود۔

درھند پس از فصل تابستان فصل برشگال یا فصل باران می آید ولی در ایران فصل زمستان می آید۔ ماھہای دی وبہمن واسفند در فصل زمستان بشمار می آید۔ درین فصل آفتاب نرم وخوشگوار می شود ودر بعضی جاھا دبستان بستہ می شود۔ در ایران در زمستان باران وبرف می بارد۔

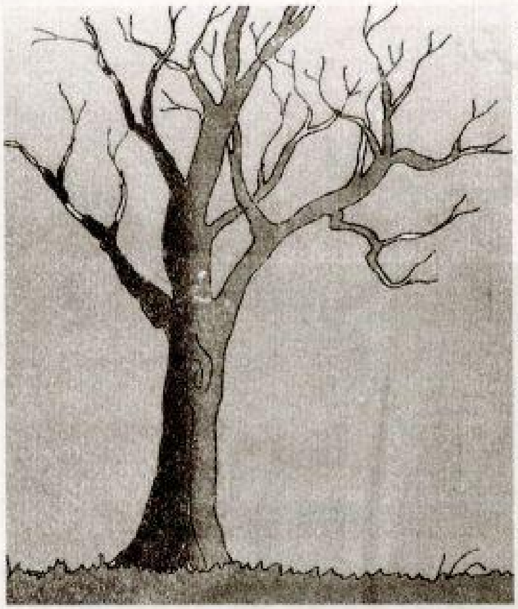

فعل اخباری:

فارسی کے جملہ خبریہ میں جب کوئی فعل اس طرح آئے کہ اس سے کوئی خبر معلوم ہو تو اسے فعل اخباری کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ فعل لازم اور فعل متعدی دونوں ہی فعل اخباری ہوتے ہیں جیسے: آفتاب برآمد (سورج طلوع ہوا) احمد انبہ خورد۔ (احمد نے آم کھایا) محمود خوابید۔ (محمود سو گیا)

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
فصل	موسم
تابستان	گرمی کا موسم
زمستان	جاڑے کا موسم
پائیز	پت جھڑ کا موسم
امّا	لیکن
باران	بارش
برشگال	برسات
مانند	طرح

گرمتر	زیادہ گرم
دبستان	اسکول
تعطیل	چھٹی
میوہ	پھل
برگ	پتا
زرد	پیلا
کشاورز	کسان
گندم	گیہوں
باز می شود	کھلتا ہے
خزان	پت جھڑ

تمرین:

۱- ایران میں کتنے موسم ہوتے ہیں ان کے نام لکھیے۔

۲- شمسی سال کے مہینوں کے نام لکھیے۔

۳- گرمی کے موسم میں ایران میں کون سے مہینے ہوتے ہیں؟

۴- فعل اخباری کی تعریف کیجیے اور مثال دیجیے۔

۵- خوردن مصدر سے ماضی شکیہ کی گردان لکھیے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

مانند	برشگال	تعطیل	میوہ
برگ	کشاورز	گندم	

۷- درج ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجیے

درایران چہارتا فصل بشماری رود۔ آنہارابنام فصل بہاروفصل تابستان وفصل زمستان وفصل پائیزمی گویند۔ امافصل باران درایران نمی شود۔ درھندپس ازفصل تابستان فصل برشگال می آید۔ بسیاری ازکشاورزان درفصل پائیزگندم وجومی کارند۔

درسِ ھیژدھم (۱۸)

حکایاتِ گلستان

(۱) حکایت:-

لقمان راگفتند ادب از کہ آموختی؟ گفت! از بی ادبان، ھرچہ از ایشان در نظرم ناپسند آمد از آن پرھیز کردم

(۲) حکایت:-

یکی از صالحان بخواب دید بادشاھی را در بہشت و پارسائی را در دوزخ۔ پرسید کہ موجب درجات آن چیست وسبب درکات آن چہ کہ مردم بخلاف آن می پندارند۔ ندا آمد کہ این پادشاہ بہ ارادت درویشان در بہشت است۔ واین پارسا بتقرب پادشاھان در دوزخ۔

(۳) حکایت:-

دزدی بخانہ پارسائی درآمد چندان کہ طلب کرد چیزی نیافت۔ دل تنگ شد۔ پارسا را خبر شد۔ گلیمی کہ برآن خفتہ بود۔ در راہِ دزد انداخت تا محروم نشود۔

راھنمائی:

شامل نصاب تینوں حکایتیں شیخ سعدی شیزازی کی شہرۂ آفاق تصنیف ''گلستان'' سے ماخوذ ہیں۔ فارسی ادب کی تاریخ میں شیخ سعدی کی شخصیت ایک چمکدار تارے کی طرح ہے۔ سعدی شیرازی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے

وہ بیک وقت فارسی کے قادرالکلام شاعر بھی تھے اور ایک صاحب طرز نثر نگار بھی، اس کے علاوہ اپنے وقت کے صاحب نسبت صوفی بھی۔ سعدی کی فارسی شاعری کا مجموعہ ''کلّیاتِ سعدی'' اور ایک مثنوی ''بوستان'' ہے۔ گلستانِ سعدی ایک ایسی کتاب ہے جو نظم ملی ہوئی نثر ہے۔ گلستاں میں سعدی نے انسان کی عملی زندگی سے متعلق بہت ساری کارآمد باتیں حکایتوں کی شکل میں پیش کی ہیں بعض حکایات تو ایسی ہیں جن کے چند فقروں میں ہی بہت بڑی بات کہہ گئے ہیں۔ شامل نصاب حکایات اسی سلسلے کی ایک کڑی ہیں، یہی وجہ ہے کہ گلستاں کو عالمی ادب میں اہم مقام حاصل ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
حکایات	واقعہ، کہانی (حکایت کی جمع)
کہ	کون، کس
آموختی	تو نے سیکھا
ھرچہ	جو کچھ
ایشان	یہ لوگ
ازان (از+آن)	اس سے
صالحان	نیک لوگ (صالح کی جمع)
موجب	وجہ
پارسا	متقی، پرہیزگار
چیست	(چہ+است=چیست) کیا ہے؟
درکات	بُرے درجے یا تنزّلی
ندا	آواز
درویش	فقیر
دزد	چور
بتقرب	قربت سے

گلیم — کمبل

چندان که — جتنا کہ

دل تنگ شد — مایوس ہوا

مشقی سوالات:

۱- شیخ سعدی کی شخصیت سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔

۲- کتاب "گلستان" کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

۳- نصاب میں شامل حکایتوں میں دوسری حکایت کا مفہوم لکھیے۔

۴- بے ادبوں سے ادب سیکھنے کا مطلب کیا ہے؟

۵- چور کے ساتھ پارسا نے کیا سلوک کیا؟

۶- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریئے:

لقمان را.............. کہ ادب از کہ............. ، گفت! از.............................

هر چہ از ایشان در.................. ناپسند آمد................... کردم

(نظرم، آموختی، گفتند، بی ادبان، از آن)

۷- درج ذیل فارسی جملوں کے اردو میں ترجمہ کیجیے؟

دزدی بخانہ پارسائی درآمد چندان کہ طلب کرد چیزی نیافت دل تنگ شد پارسا را خبر شد۔ گلیمی کہ بر آن خفتہ بود در راہ دزد انداخت تا محروم نشود۔

۸- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے صحیح جواب چن کر لکھیے!

(الف) یکی از............ بخواب دید (صالحان، ناصحان)

(ب) دزدی بخانہ.............. درآمد (پادشاھی، پارسائی)

(ج) چندان کہ طلب کرد.............. نیافت (چیزی، دولتی)

(د) گلیمی کہ............. خفتہ بود (درآن، برآن)

درسِ نوزدهم (۱۹)

بَرزوَیه

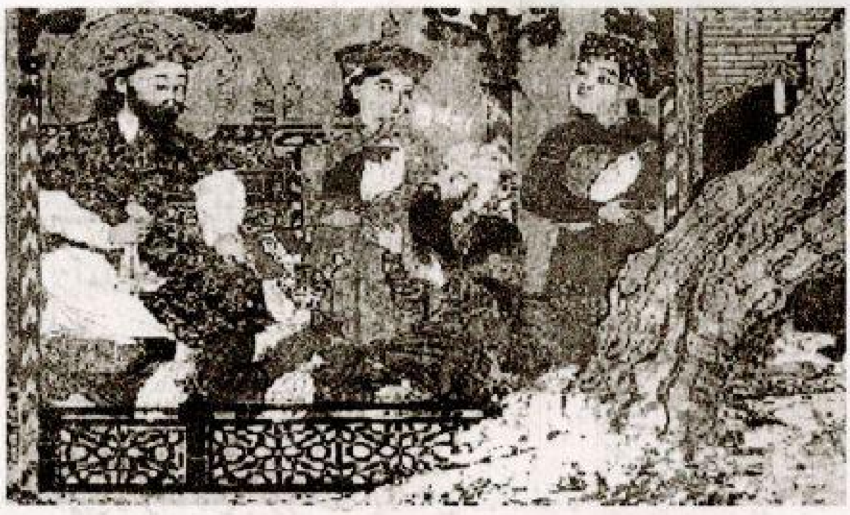

(اَثباتی فعل)

بَرزوَیه پزشکِ ایران بود۔ در حدود هزار و چهار صد و پنجاه سال پیش زندگی می کرد۔ او در زمانِ انوشیروان عادل زیست، نوشیروان یکی از بزرگترین پاشاهان ایران بوده است۔

انوشیروان برزویه را به هند فرستاد تا کتابهای پزشکی و اخلاقی و دیگر را به ایران بیاورد۔ بَرزویه چند تا کتابها آورد۔ یکی از آنها کتاب ''کلیله و دمنه'' امروزه بوده است۔ برزویه این کتاب را به زبان پهلوی ترجمه کرد۔ و عبدالله بن المقفع از پهلوی به زبان عربی ترجمه کرد۔ سپس از زبان عربی به زبان فارسی ترجمه شده۔

راھنمائی:

فعل مُثبت:

اس فعل کو کہتے ہیں کہ جس سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کی خبر معلوم ہو جیسے: زید قلم آورد۔ من آب خوردم ۔ ان دونوں فقروں میں سے پہلے فقرہ میں زید کے قلم لانے کا اقرار ہے اور دوسرے فقرے میں میرے پانی پینے کا اقرار ہے اس لئے ''آورد'' اور ''خوردم'' قواعد کے اعتبار سے فعل مثبت ہیں۔

چند مصادر سے افعال اثباتی:

آمدن	(آنا)	آمد	ماضی مطلق واحد غائب
رفتن	(جانا)	رفتہ است	ماضی قریب واحد غائب
کردن	(کرنا)	کردہ بود	ماضی بعید ''
گفتن	(کہنا)	می گفت	ماضی ناتمام ''
شنیدن	(سننا)	شنیدہ باشد	ماضی شکیہ ''
گرفتن	(لینا، پکڑنا)	گرفتی	ماضی شرطی ''

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
بُرزویہ	نوشیروان کے دربار کا مشہور حکیم ودانشور
پزشک	طبیب یا معالج
درحدود	لگ بھگ، تقریباً
پنجاہ	پچاس

پیش	آگے، پہلے
عادل	انصاف ور
بزرگترین	(بزرگ+ترین) سب سے بڑا
فرستاد	بھیجا
پزشکی	حکمت، طبابت
کلیلہ ودمنہ	فارسی کی ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام ہے، جو سنسکرت زبان کی کتاب پنچ تنتر کا ترجمہ ہے
پہلوی	ایران قدیم کی زبان کا نام ہے
سپس	اس کے بعد
زندگی می کرد	زندگی گذارتا تھا

تمرین:

۱- نوشیرواں کے بارے میں چند جملے لکھئے۔

۲- برزویہ کون تھا، وہ ہندوستان کیوں آیا تھا؟

۳- کلیلہ ودمنہ کا موضوع کیا ہے اور یہ کس کتاب کا ترجمہ ہے؟

۴- فعل اثباتی کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۵- نوشتن مصدر سے ماضی بعید معروف کی گردان لکھئے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھئے۔

پزشک   پنجاه   پیش

سپس   عادل   حدود

۷- درج ذیل فارسی جملے کا اردو میں ترجمہ کیجئے

برزویہ پزشکِ ایران بود۔ در حدود هزار و چهار صد و پنجاه سال پیش زندگی می کرد۔

او در زمان انوشیروان عادل بود۔ انوشیروان یکی از بزرگترین بادشاهان ایران بوده است۔

درس بستم (۲۰)

درخت

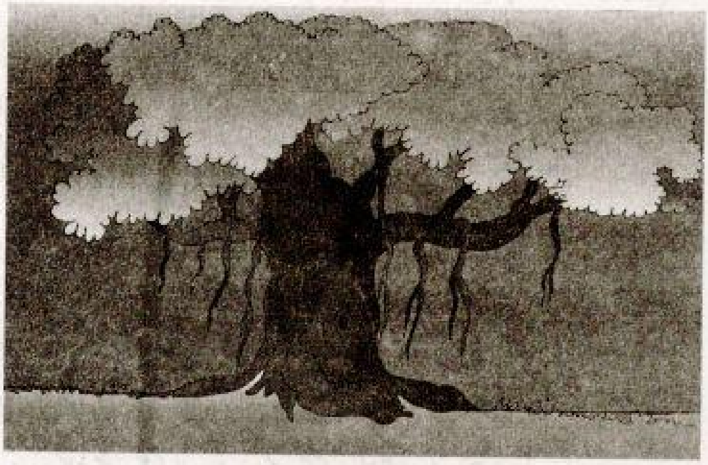

(افعال منفی واثباتی)

من چیستم که بی من   دنیا صفا ندارد
هر جا که من نباشم   آب وهوا نه ندارد
از خاک درمی آیم   یک تن هزار هادست
انگشت های پایم   بیش از هزار ها است
پایم به سینهٔ خاک   دستم برآفتاب است
در این جهان خوراکم   خاک وهوا وآب است
هم جان آدمی زاد   هم شادئ زمینم
باخرمی و شادی   آبادئ زمینم

(محمود کیانوش)

راھنمائی:

فعل منفی اور فعل اثباتی:

جس فعل سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی خبر معلوم نہ ہو اسے فعل منفی کہتے ہیں۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی خبر معلوم ہو اسے فعل اثباتی کہتے ہیں جیسے 'داشت'' (اس نے رکھا) خورد (اس نے کھایا) داشت اور خورد فعل اثباتی ہیں۔ 'نداشت'' (اس نے نہیں رکھا) نخورد (اس نے نہیں کھایا) اس میں نداشت اور نخورد فعل منفی ہیں۔

فعل منفی بنانے کا قاعدہ:

کوئی بھی فعل اپنے آپ میں فعل اثباتی ہوتا ہے۔ فعل اثباتی کے شروع میں ''ن'' جوڑ دینے سے وہ منفی بن جاتا ہے۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں داشت سے نداشت اور خورد سے نخورد وغیرہ۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
من چیستم	میں کیا ہوں
صفا	صفائی
ندارد	نہیں رکھتا ہے
ھر جا کہ	جس جگہ کہ
خاک	مٹی
تن	جسم، تن
انگشت	انگلی
پا	پاؤں
درین جہان	اس دنیا میں

آدمیزاد	آدمی کا بچہ، انسان
خرّمی	خوشی
شادی	خوشی

تمرین:

۱- اس نظم میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے مختصراً لکھیے۔

۲- درختوں کی ماحولیاتی اہمیت بیان کیجیے۔

۳- اس نظم کے شاعر کا نام بتاتے ہوئے اشعار کی تعداد بتائیے۔

۴- فعل منفی اور فعل مثبت کی تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے۔

۵- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

هرجا کہ　　من چیستم　　آدمیزاد　　شادی

انگشت　　تن

درسِ بیست و یکم (۲۱)

ماہ ھای قمری اسلامی و شمسی ایرانی (پارسی)

ماہ ھای قمری سال اسلامی:

(۱) محرّم (۲) صفر (۳) ربیع الاوّل (۴) ربیع الثّانی (ربیع الآخر)
(۵) جمادی الاوّل (۶) جمادی الثّانی (جمادی الآخر) (۷) رجب (۸) شعبان
(۹) رمضان (۱۰) شوّال (۱۱) ذیقعدہ (۱۲) ذی الحجہ

محرم نخستین ماہ قمری است۔ بتاریخ دھم این ماہ حضرت امام حسین علیہ السلام درمیدان کربلا شہادت یافت۔ ماہ ربیع الاول ماہ سوم ھجری است درین ماہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم درشہر مکہ متولّد شد۔ ماہ رمضان نہم ماہ قمری است درماہ

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

رمضان روزہ داشتن فرض است یکم شوال روز عید الفطر است ۔شوال ماہ دھم سال قمری است ،ذی الحجہ ماہ دوازدھم سال ھجری است روز دھم ذی الحجہ روز عید اضحیٰ یا عید قربان است۔

ماہ ھای شمسیِ سال ایرانی (پارسی)

فروردین	اُردی بہشت	خُرداد	تیر
مرُداد	شہریور	مہر	آبان
آذر	دَی	بہمن	اسفند

ماہ ھای سال شمسی ایران در معتقدان دین زردشتی رواج دارد ۔ در سال شمسی چہار فصل می شود وھر فصل سہ ماہ دارد۔ ھر سہ ماہِ فصل بہار ودو ماہ تابستان سی و یک روز دارد و شش ماہ دیگر دارای سی روزہ است ولی ماہ آخرین سال شمسی بنام اسفند دارای بیست وھشت یا بیست ونہُ روز است در جدول زیرین این را شرح دادہ شدہ است۔

فصل	شمار	ماہ	روز	ماھی انگلیسی
بہار	۱	فروردین	۳۱ دن	۲۱ مارس (مارچ) تا ۲۰ آوریل (اپریل)
۲۱-۲۳ مارس نوروز	۲	اُردی بہشت	۳۱ دن	۲۱ آوریل (اپریل تا ۲۱ می (مئی)
Spring	۳	خرداد	۳۱ دن	۲۲ مئی (مئی) تا ۲۱ ژوئن (جون)
تابستان	۴	تیر	۳۱ دن	۲۲ ژوئن (جون) تا ۲۲ ژوئیہ (جولائی)
Summar	۵	مرداد	۳۱ دن	۲۳ ژوئیہ (جولائی) تا ۲۲ اوگوست (اگست)
	۶	شہریور	۳۰ دن	۲۳ اوگوست تا ۲۲ سپتامبر (ستمبر)
خزان	۷	مہر	۳۰ دن	۲۳ سپتامبر تا ۲۲ اکتبر (اکتوبر)
پائیز	۸	آبان	۳۰ دن	۲۳ اکتبر تا ۲۱ نوامبر (نومبر)
Autumn	۹	آذر	۳۰ دن	۲۲ نوامبر تا ۲۱ دسامبر (دسمبر)
زمستان	۱۰	دی	۳۰ دن	۲۲ دسامبر تا ۲۱ ژانویہ (جنوری)
Winter	۱۱	بہمن	۳۰ دن	۲۲ ژانویہ تا ۲۰ فوریہ (فروری)
	۱۲	اسفند	۳۰ دن	۲۱ فوریہ تا ۲۰ مارس (مارچ)

راھنمائی:-

قمری مہینوں کو ھجری مہینے بھی کہتے ہیں زمین کے چاروں طرف چاند کے گردش کرنے کی وجہ سے ان مہینوں کو قمری مہینوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے ھجری سنہ کا آغاز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے مدینہ منورہ ھجرت کے واقعے سے ہوتا ہے۔ اسلام میں ھجری مہینوں کی اپنی ایک مذھبی اہمیت ہے اس لئے کہ اسلام کے بیشتر ارکان کا انحصار چاند کے طلوع وغروب پر ہے۔

ایران میں قمری سن اور شمسی سن دونوں رائج ہیں قمری سن کا استعمال زیادہ تر سرکاری حیثیت سے ہوتا ہے۔ لیکن شمسی سن ایرانیوں کی قدیم تہذیبی شناخت کی علامت ہے زرتشتی مذہب میں شمسی سن کو ایک خاص مذھبی اہمیت حاصل ہے، شمسی سن کے ہر مہینے میں زرتشتیوں کے یہاں کوئی نہ کوئی تیوہار اور جشن منایا جاتا ہے۔ جشن نوروز اور جشن سدہ اسی سلسلے کی اہم کڑی ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
ماہ	مہینہ
اقوام	(قوم کی جمع) ایک نسل کے لوگ یا ایک ملک کے لوگ
فصل	موسم
روز	دن
سی	۳۰ (تیس)
ولی	لیکن

آخرین	سب سے آخر
قمر	چاند
متولّد شد	پیدا ہوئے
نخستین	سب سے پہلے
جدول	(چارٹ) خاکہ

مشقی سوالات:

۱- قمری مہینوں کا آغاز اور تعلق کہاں سے ہے؟
۲- قمری مہینوں کے نام لکھیں۔
۳- شمسی مہینوں کے نام لکھیں۔
۴- قمری مہینوں کی مذہبی اہمیت بیان کیجئے۔
۵- ایران میں موسم بہار کن مہینوں میں آتا ہے اور کب سے کب تک رہتا ہے۔
۶- شمسی مہینوں کی مذہبی اہمیت بیان کیجئے۔
۷- قمری اور شمسی مہینوں کا فرق واضح کیجئے۔

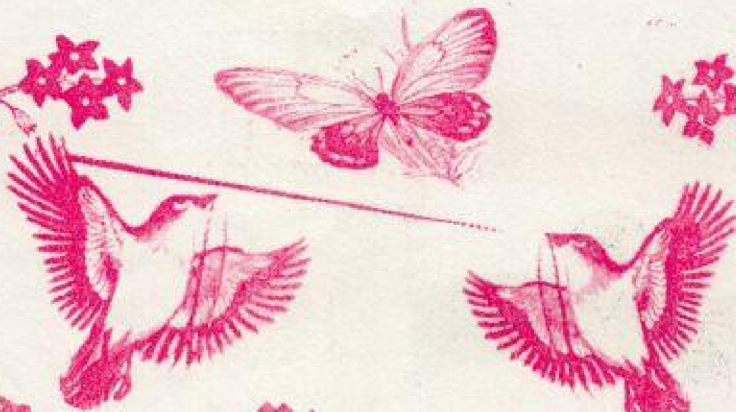

وَندے ماترم

سُجلام سُفلامَ مل یَجّ شتیلام،
شسیۓ۔شیام لام مَاتَرم
وَندے مَاتَرم!!
شُوبھر۔جیوتسنا۔پُلکت۔یامنیم،
پُھلّ۔کُوسُومِت۔دُرم دَل۔شُوبھنیم
سُوہاسنیم، سومدھر بھاشنیم،
سُوکھدَام، وَردام، مَاتَرم!!
وَندے مَاتَرم!!

SEEMA-E-FARSI

Class-VII

قومی ترانہ

جَن گَن مَن اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھو گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تَو شبھ نامے جاگے،
تَو شبھ آشش ماگے،
گاہے تَو جے گاتھا !
جَن گَن منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

शैक्षिक सत्र-2011-12	सिमा-ए-फ़ारसी वर्ग-7	नि:शुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, पटना

आवरण मुद्रण : मे० माँ भगवती प्रेस, पटना-13 द्वारा मुद्रित

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ چهاردهم (۱۴)

نوحۂ بلبلان بر جدائی دوست

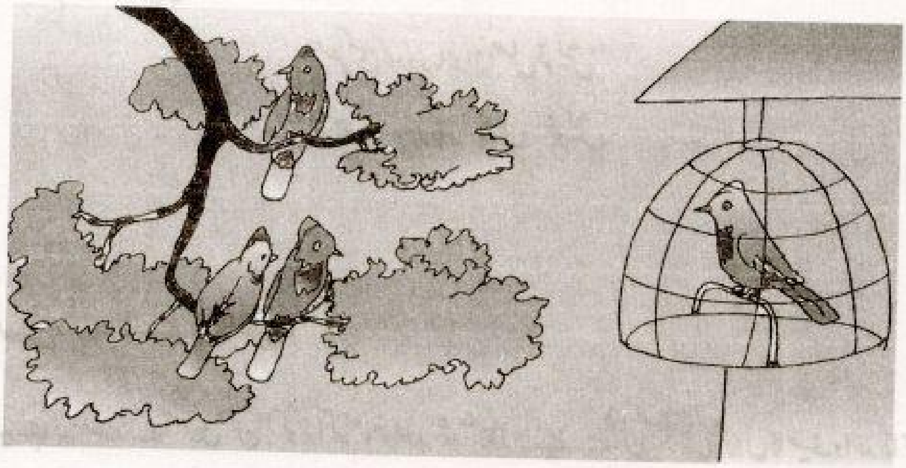

(فعل مستقبل مجهول)

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
آوردہ+خواهد شد	آورد+ہ خواهند شد	آورد+ہ خواهی شد	آورد+ہ خواهید شد	آورد+ہ خواهم شد	آورد+ہ خواهیم شد
آوردہ خواهد شد	آوردہ خواهند شد	آوردہ خواهی شد	آوردہ خواهید شد	آوردہ خواهم شد	آوردہ خواهیم شد
وہ لایا جائے گا	وہ سب لائے جائیں گے	تو لایا جائے گا	تم سب لائے جاؤ گے	میں لایا جاؤں گا	ہم سب لائے جائیں گے

چند بلبلان بر درختی بازیها می کردند که صیاد آمده از آنها یکی را گرفته در قفس انداخته باخود برد بلبلهای دیگر از این ماجرا غمگین شده، قیاس می کردند که صیاد نوای ما را هم چطور در قفس خواهد انداخت خواهند کرد سپس دوست من را از ین ویرانه بآبادی آورده خواهد شد۔ پس از ساعتی بچه ها بگرد قفس بازیها خواهند کرد۔ سپس دوست من چیزی خورانیده خواهد شد۔ اگر چه در قفس همه چیزهای ضرورت مهیا کنانیده خواهد شد۔ اما دوست ها واین چمن زار ها را ندیده بر خود ملامت خواهد کرد واز آزادی محروم مانده از آوازهای خویش صیاد را رنجیده نه خواهد کرد۔ سپس هم نوایان این بلبل بیت ذیل مولانا روم را خوانده پریدند۔

"هر کسی کو دور ماند از اصل خویش"

باز جوید روزگار وصلِ خویش

مستقبل مجہول بنانے کا قاعدہ:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری "ن" کو گرا کر "ہ خواهد شد" جوڑ دینے سے فعل مستقبل مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: آوردن مصدر سے آورده خواهد شد (وہ لایا جائے گا)

پھر خواهد کے "د" کو گرا کر بقیہ علامات (ند، ی، ید، م، یم) جوڑ کر گردان مکمل کرتے ہیں جیسے: آورده خواهد شد، آورده خواهند شد، آورده خواهی شد، آورده خواهید شد، آورده خواهم شد، آورده خواهیم شد۔

کچھ مصادر اور ان سے بنے فعل مستقبل مجہول

آوردن	(لانا)	آورده خواهد شد
خورانیدن	(کھلانا)	خورانیده خواهد شد
آگاهیدن	(آگاہ کرنا یا خبر کرنا)	آگاهیده خواهد شد

جُنبانیدن	(حرکت دینا)	جُنبانیدہ خواھد شد
نگاہ داشتن	(حفاظت کرنا)	نگاہ داشتہ خواھد شد

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
نوحہ	شکایت، رونا پیٹنا
صیاد	شکاری
دیگر	دوسرا
ماجرا	واقعہ
ہم نوا	ہم آواز، ساتھی
قفس	قید، پنجرا
چطور (چہ+طور)	کس طرح
مہیا	تیار کرنا، فراہم کرنا
رنجیدہ	دکھی، غمگین
اصل خویش	اپنی اصل یا بنیاد
دور ماندہ	دور ہوا
پریدند	اڑ گئے

تمرین:

۱- بلبلوں کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

۲- شکاریوں نے بلبل کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

۳- کردن سے فعل مستقبل مجہول کی گردان لکھئے اور معنیٰ بھی۔

۴- فعل مستقبل مجہول بنانے کا قاعدہ لکھیے!

۵- سبق میں دوسرے افعال کو ڈھونڈ کر لکھیے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

صیاد	قفس	چطور
سپس	ساعتی	شادمان

درسِ پانزدهم (۱۵)

سیرِ مقاماتِ سیاحتِ بهار

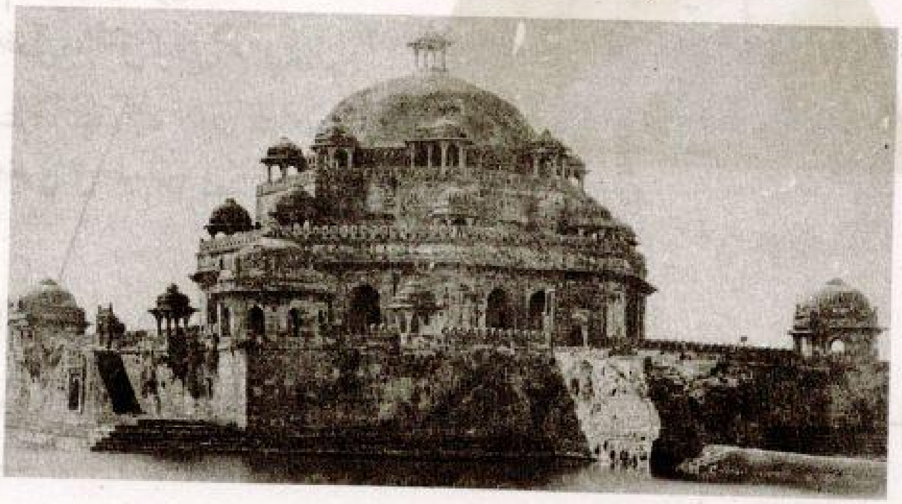

(مقبرهٔ شیر شاه)

(اسم مفعول)

حمیده و فریدون هر دو خواهر و برادر بودند و از دهلی به سرزمینِ بهار برای جهانگردی و دیدن مقاماتِ سیاحت به اُستان بهار آمده به هتل پتنا رخت گشادند۔ اوّلین روز آنها خانهٔ مُدور (گول گھر) را دیدن کردند۔ قیاس بلندی آن کردند به سپس دیدنِ مسجد سنگی و گورودوارا (عبادت خانهٔ سِکها) رفتند۔ سپس بازگشته به هتل ماندگار شدند۔ روز دیگر آنها به راجگیر رفته مقامات مقدسهٔ دین بودائی را دیدند۔ روز سوم آنها به سهسرام رفتند و آرام گاهِ شیر شاه را دیدند بعد از آن دربارهٔ اینِ مقبرهٔ هشت پهلو که به سبک تعمیر افغانان ترک ساخته شده بود باهم گفتگو کردند۔

روز چهارم آنها به زیارتِ آرام گاه شیخ شرف الدین احمد یحیٰ منیری رحمة الله علیه به شهر بهار شریف رفته یک روز

آنجا اقامت کردند۔ پس از این زیارت آنہا بہ شہر گیا رفتند ومختلف مراکز معبدهای بودائی (ویہارها) را در نظر داشتہ مقامی بنام بونسی رخت سفر بستند۔ آنجا بر کوهی بنام مندار هیل معابد هندوان وجینہا را دیده بہ پتنا باز آمده هر دو برای دهلی سفر ورزیدند۔

راهنمائی:

اسم مفعول کی تعریف:

اسم مفعول اسم مشتق کی ایک قسم ہے اور یہ مصدر سے بنتا ہے۔ جیسے خوردن سے خورده اس سے مفعولی معنی معلوم ہوتا ہے۔

اسم مفعول بنانے کا قاعده:

یہ ہے کہ مصدر کے آخری نون کو گرا کر "ه" جوڑ دینے سے اسم مفعول بن جاتا ہے۔ جیسے خوردن سے خورده آوردن سے آورده۔

چند مصادر اور ان سے بنے اسم مفعول

دیدن	(دیکھنا)	دیده
ماندن	(رہنا)	مانده
بازگشتن	(واپس لوٹنا)	بازگشته
رسیدن	(پہنچنا)	رسیده
رسانیدن	(پہنچانا)	رسانیده

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	معانی
استان	ریاست،صوبہ
خواھر	بہن
برادر	بھائی
مقام سیاحت	تفریح کی جگہ
ھتل	ہوٹل
رخت سفر	سفرکا سامان
قیاس کردن	اندازہ لگانا
دین بودائی	بودھ مذھب
سبک	طرز
آرامگاہ	مقبرہ
سپس	اس کے بعد
معابدھا	عبادت کرنے کی جگہیں،عبادت خانے
آنجا (آن+جا)	وہاں،اس جگہ
کوہ	پہاڑ
سفرورزیدن	سفراختیارکرنا

تمرین:

۱- بہار کے چند سیاحتی مراکز کے بارے میں چند جملے لکھئے۔

۲- بودھ مذہب کے بارے میں پانچ جملے لکھئے۔

۳- بہارشریف اور حضرت شرف الدین احمد یحییٰ منیریؒ کے بارے میں لکھئے۔

۴- اسم مفعول کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۵- اسم مفعول بنانے کا قاعدہ لکھیے۔

۶- آوردن مصدر سے ماضی مطلق مجہول کی گردان لکھیے۔

۷- اسم مفعول سے الگ پانچ افعال سبق میں تلاش کر کے لکھیے۔

۷- درج ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

حمیدہ وفریدون ھر دو خواہر وبرادر بودند۔ اواز دھلی بہ سرزمین بہار برای دیدن مقامات سیاحت آن آمدہ وور ھتل پتنا رخت کشادند اوّلین روز آنہا خانۂ مدوّر (گول گھر) را دیدن کردند وقیاسِ بلندیٔ آن کردہ۔ بہ دیدن مسجدِ سنگی وگوردوارہ رفتند۔

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ شانزدهم (۱۶)

جغرافیائی هند در نظرِ سیّاحِ خارجی

(اسمِ مصدر)

دو سیاح تازی برای دیدن گهوارهٔ دانش و حکمت و آشنائی یافتن از جغرافیائی هند به هند آمدند۔ اوّل آنها از مرزها و آرائش و زیبائش این سرزمین آشنا شدند که رقبهٔ این سرزمین تقریباً ۳۲۰۷ (سه میلون و دو ویست هزار و هفتاد و هزار) بوده است از شمال تا جنوب طول این کشور ۳۲۰۰ هزار (سی و دو هزار) کیلومیتر و از مغرب تا مشرق ۲۹۰۰ کیلومیتر (k.M) پیموده شده است۔

بیست و هشت ریاست در هند وجودی دارد که همهٔ آنها دارای کشش افزون تر از یک دیگر شناخته شده است در

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

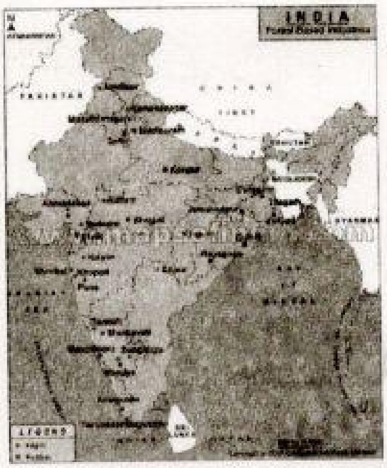

شمال این گهوارهٔ دانش کشورهای چین ونیپال وبوتان وودر مغرب آن پاکستان وودر جنوب شری لنکا وودر مشرق مرزهای بانگلا دیش وجود دارد۔ آنها نیز از رسمهای جامعهٔ هندی وثقافت مشترک هند واسلامی آشنائی یافتند۔ سپس این دوسیاح تازی از جغرافیائی هند وفرهنگ این سرزمین آشنائی یافته رہ سپار کشور خودشان شدند۔

راهنمائی:

اسم مصدر یا حاصل مصدر:

حاصل مصدر یا اسم مصدر اسم مشتق کی ایک قسم ہے، اسم مصدر یا حاصل مصدر وہ اسم مشتق ہے جو مصدر کے معنی کے حاصل کو بیان کرے۔ اسم مصدر مصادر سے ہی مشتق ہوتے ہیں۔

چند مصادر اور ان سے بنے حاصل مصدر:

آرامیدن	(آرام کرنا)	آرام
خواستن	(چاہنا)	خواہش
آغازیدن	(شروع کرنا)	آغاز
پیمودن	(ناپنا)	پیمائش
کشیدن	(کھینچنا)	کشش
پرسیدن	(پوچھنا)	پرسش
جستن	(ڈھونڈنا)	جستجو
آراستن	(سجانا)	آرائش

مشکل الفاظ کے معانی:-

الفاظ	معانی
سیاح	گھومنے والا، تفریح کرنے والا
تازی	عربی یعنی عرب نسل سے متعلق
گہوارہ	مرکز
دانش	علم وحکمت
آشنائی یافتن	واقفیت حاصل کرنا، جان پہچان ہونا
آرائش	سجاوٹ
زیبائش	خوبصورتی
شمال	اتر
جنوب	دکھن
مغرب	پچھّم
مشرق	پورب
پیمائش	ناپ
بیست وہشت	اٹھائیس (۲۸)
مربع	جتنی لمبائی اسی قدر چوڑائی
کشور	ملک
جامعہ	بڑا ادارہ، سماج، معاشرہ
رہ سپار شدند	روانہ ہوگئے

تمرین:

۱- ہندوستان کا جغرافیہ پانچ جملوں میں بیان کیجئے۔

۲- ہندوستان کے چاروں طرف کون کون سے ممالک واقع ہیں ان کے نام لکھئے

۳- ہندوستان کے جغرافیہ کو جاننے کے لئے سیاح آئے تھے اور کیا لے کر گئے؟

۴- اسم مصدر کی تعریف کیجئے اور مثالیں دیجئے۔

۵- درج ذیل مصادر سے اسم مصدر (حاصل مصدر) بنائیے۔

آراستن　　جستن　　خواستن

پیمودن　　جنبیدن　　آغازیدن

۶- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھئے۔

شمال، جنوب، مشرق، مغرب، کشور، پیمائش، جامعہ، دانش، گہوارہ

۷- درج ذیل اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ کیجئے۔

ہمارا وطن ہندوستان ہے۔　　گنگا بڑی ندی ہے۔　　ہمالیہ سب سے اونچا پہاڑ ہے۔

قرآن مجید خدا کی آخری کتاب ہے۔　　یہ کتاب رمضان المبارک میں اتری تھی۔

دھلی ھندوستان کی راجدھانی ہے۔

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

درسِ هفدهم (۱۷)

فصلهائے ایران وهند

(فعل اخباری)

درایران چهارتا فصل به شمار می روند، آنها بنام فصل بهار و فصل تابستان و فصل زمستان و فصل پائیز یا خزان معروف است امّا فصل باران یا برشگال درایران وجود ندارد۔ ماه هاى فروردین وأردی بهشت وخُرداد مانندهند فصل بهار ایران شمروه می شود، در بهار هوا کم کم گرم می شود و درختها پُر از برگهای تازه وشگوفه ها می شود۔ عیدِ نوروز، روز اوّلِ ماه فروردین و فصل بهار ایران می باشد۔

پس از فصلِ بهار در ایران مانند هند فصل تابستان می آید تیر و مُرداد و شهریور ماههای فصل تابستان است۔ در تابستان هوا گرمتر می شود۔ در فصل تابستان دبستان و اداره های علمی ایران تعطیل می شود در این فصل بسیار از میوه ها یافت می شود۔

گذشته از فصل تابستان فصل پائیز یا فصل خزان مانند هند در ایران می آید۔ ماه ها بنام مهر و آبان و آذر در شمار فصل پائیز می آید۔ در پائیز برگهای درختان زرد می شود و می ریزد۔ بسیاری از کشاورزان در این فصل گندم وجو می کارند روز

اوّل ماہ مہر دبستان ھا در ایران باز می شود۔

درھند پس از فصل تابستان فصل برشگال یا فصل باران می آید ولی در ایران فصل زمستان می آید۔ ماھہای دی وبہمن واسفند در فصل زمستان بشمار می آید۔ درین فصل آفتاب نرم وخوشگوار می شود ودر بعضی جاھا دبستان بستہ می شود۔ در ایران در زمستان باران و برف می بارد۔

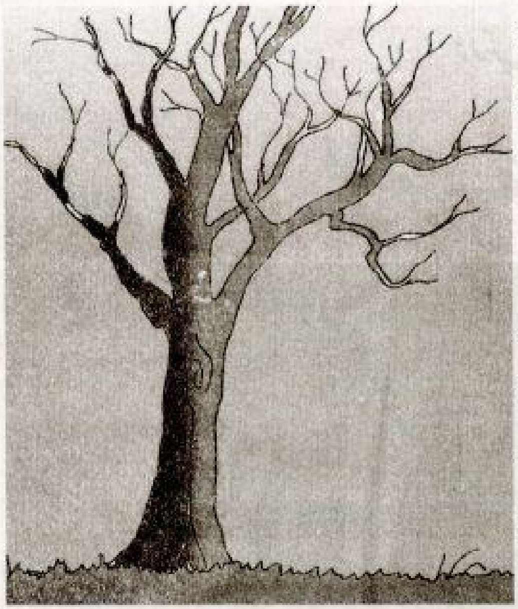

فعل اخباری:

فارسی کے جملہ خبریہ میں جب کوئی فعل اس طرح آئے کہ اس سے کوئی خبر معلوم ہو تو اسے فعل اخباری کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ فعل لازم اور فعل متعدی دونوں ہی فعل اخباری ہوتے ہیں جیسے: آفتاب برآمد (سورج طلوع ہوا) احمد انبہ خورد۔ (احمد نے آم کھایا) محمود خوابید۔ (محمود سو گیا)

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
فصل	موسم
تابستان	گرمی کا موسم
زمستان	جاڑے کا موسم
پائیز	پت جھڑ کا موسم
امّا	لیکن
باران	بارش
برشگال	برسات
مانند	طرح

گرمتر	زیادہ گرم
دبستان	اسکول
تعطیل	چھٹی
میوہ	پھل
برگ	پتا
زرد	پیلا
کشاورز	کسان
گندم	گیہوں
باز می شود	کھلتا ہے
خزان	پت جھڑ

تمرین:

۱- ایران میں کتنے موسم ہوتے ہیں ان کے نام لکھیے۔

۲- شمسی سال کے مہینوں کے نام لکھیے۔

۳- گرمی کے موسم میں ایران میں کون سے مہینے ہوتے ہیں؟

۴- فعل اخباری کی تعریف کیجیے اور مثال دیجیے۔

۵- خوردن مصدر سے ماضی شکیہ کی گردان لکھیے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیے۔

مانند　　برشگال　　تعطیل　　میوہ

برگ　　کشاورز　　گندم

۷- درج ذیل اقتباس کا اردو میں ترجمہ کیجیے

در ایران چہار تا فصل بشمار می رود۔ آنہا را بنام فصل بہار و فصل تابستان و فصل زمستان و فصل پائیز می گویند۔ اما فصل باران در ایران نمی شود۔ در ھند پس از فصل تابستان فصل برشگال می آید۔ بسیاری از کشاورزان در فصل پائیز گندم و جو می کارند۔

درسِ هیژدهم (۱۸)

حکایاتِ گلستان

(۱) حکایت:-

لقمان را گفتند ادب از کہ آموختی؟ گفت! از بی ادبان، ھرچہ از ایشان در نظرم ناپسند آمد از آن پرھیز کردم

(۲) حکایت:-

یکی از صالحان بخواب دید بادشاھی را در بہشت و پارسائی را در دوزخ۔ پرسید کہ موجب درجات آن چیست وسبب درکات آن چہ کہ مردم بخلاف آن می پندارند۔ ندا آمد کہ این پادشاہ بہ ارادت درویشان در بہشت است۔ واین پارسا بتقرب پادشاھان در دوزخ۔

(۳) حکایت:-

دزدی بخانہ پارسائی درآمد چندان کہ طلب کرد چیزی نیافت۔ دل تنگ شد۔ پارسا را خبر شد۔ گلیمی کہ بر آن خفتہ بود۔ در راہِ دزد انداخت تا محروم نشود۔

راھنمائی:

شامل نصاب تینوں حکایتیں شیخ سعدی شیزازی کی شہرۂ آفاق تصنیف ''گلستان'' سے ماخوذ ہیں۔ فارسی ادب کی تاریخ میں شیخ سعدی کی شخصیت ایک چمکدار تارے کی طرح ہے۔ سعدی شیرازی ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے

وہ بیک وقت فارسی کے قادر الکلام شاعر بھی تھے اور ایک صاحب طرز نثر نگار بھی، اس کے علاوہ اپنے وقت کے صاحب نسبت صوفی بھی۔ سعدی کی فارسی شاعری کا مجموعہ ''کلّیات سعدی'' اور ایک مثنوی ''بوستان'' ہے۔ گلستانِ سعدی ایک ایسی کتاب ہے جو نظم ملی ہوئی نثر ہے۔ گلستاں میں سعدی نے انسان کی عملی زندگی سے متعلق بہت ساری کارآمد باتیں حکایتوں کی شکل میں پیش کی ہیں بعض حکایات تو ایسی ہیں جن کے چند فقروں میں ہی بہت بڑی بات کہہ گئے ہیں۔ شامل نصاب حکایات اسی سلسلے کی ایک کڑی ہیں، یہی وجہ ہے کہ گلستاں کو عالمی ادب میں اہم مقام حاصل ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
حکایات	واقعہ، کہانی (حکایت کی جمع)
کہ	کون، کس
آموختی	تو نے سیکھا
ھرچہ	جو کچھ
ایشان	یہ لوگ
ازان (از+آن)	اس سے
صالحان	نیک لوگ (صالح کی جمع)
موجب	وجہ
پارسا	متقی، پرہیزگار
چیست	(چہ+است=چیست) کیا ہے؟
درکات	بُرے درجے یا تنزّلی
ندا	آواز
درویش	فقیر
دزد	چور
بتقرب	قربت سے

گلیم	کمبل
چندان کہ	جتنا کہ
دل تنگ شد	مایوس ہوا

مشقی سوالات:

۱- شیخ سعدی کی شخصیت سے اپنی واقفیت کا اظہار کیجیے۔

۲- کتاب ''گلستان'' کے بارے میں پانچ جملے لکھیے۔

۳- نصاب میں شامل حکایتوں میں دوسری حکایت کا مفہوم لکھیے۔

۴- بے ادبوں سے ادب سیکھنے کا مطلب کیا ہے؟

۵- چور کے ساتھ پارسا نے کیا سلوک کیا؟

۶- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے خالی جگہوں کو بھریئے:

لقمان را.................. کہ ادب از کہ.................. ، گفت! از..................

ھر چہ از ایشان در.................. ناپسند آمد.................. کردم

(نظرم، آموختی، گفتند، بی ادبان، از آن)

۷- درج ذیل فارسی جملوں کے اردو میں ترجمہ کیجیے؟

دزدی بخانہ پارسائی درآمد چندان کہ طلب کرد چیزی نیافت دل تنگ شد پارسا را خبر شد۔ گلیمی کہ برآن خفتہ بود در راہ دزد انداخت تا محروم نشود۔

۸- قوسین میں دیئے گئے الفاظ سے صحیح جواب چن کر لکھیے!

(الف) یکی از.................. بخواب دید (صالحان، ناصحان)

(ب) دزدی بخانہ.................. درآمد (پادشاھی، پارسائی)

(ج) چندان کہ طلب کرد.................. نیافت (چیزی، دولتی)

(د) گلیمی کہ.................. خفتہ بود (درآن، برآن)

درسِ نوزدهم (۱۹)

بَرزَویه

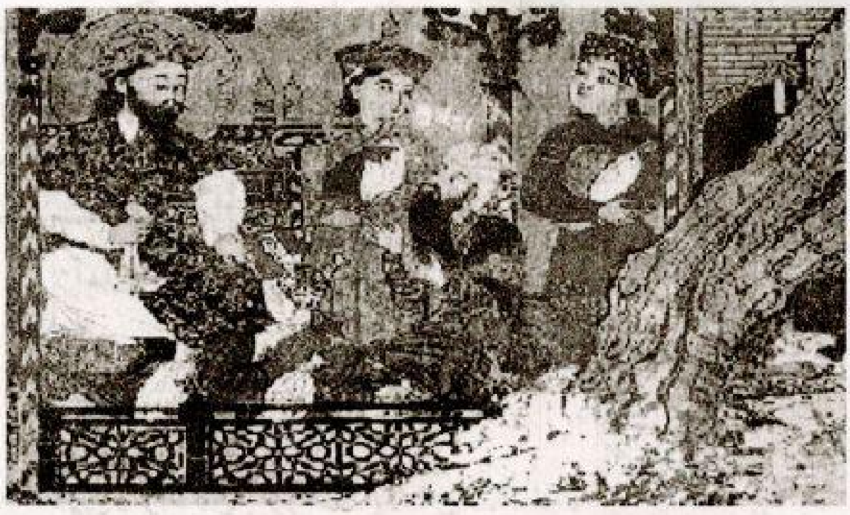

(اَثباتی فعل)

بَرزَویه پزشکِ ایران بود۔ درحدود هزار و چهار صد و پنجاه سال پیش زندگی می کرد۔ او در زمانِ انوشیروان عادل زیست، نوشیروان یکی از بزرگترین پاشاهان ایران بوده است۔

انوشیروان برزویه را به هند فرستاد تا کتابهای پزشکی و اخلاقی و دیگر را به ایران بیاورد۔ بَرزَویه چندتا کتابها آورد۔ یکی از آنها کتاب ''کلیله و دمنه'' امروزه بوده است۔ برزویه این کتاب را به زبان پهلوی ترجمه کرد۔ وعبدالله بن المقفع از پهلوی به زبان عربی ترجمه کرد۔ سپس از زبان عربی به زبان فارسی ترجمه شده۔

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

راھنمائی:

فعل مُثبت:

اس فعل کو کہتے ہیں کہ جس سے کسی کام کے ہونے یا کرنے کی خبر معلوم ہو جیسے: زید قلم آورد۔ من آب خوردم ۔ ان دونوں فقروں میں سے پہلے فقرہ میں زید کے قلم لانے کا اقرار ہے اور دوسرے فقرے میں میرے پانی پینے کا اقرار ہے اس لئے ''آورد'' اور ''خوردم'' قواعد کے اعتبار سے فعل مثبت ہیں۔

چند مصادر سے افعال اثباتی:

آمدن	(آنا)	آمد	ماضی مطلق واحد غائب
رفتن	(جانا)	رفتہ است	ماضی قریب واحد غائب
کردن	(کرنا)	کردہ بود	ماضی بعید ''
گفتن	(کہنا)	می گفت	ماضی ناتمام ''
شنیدن	(سننا)	شنیدہ باشد	ماضی شکیہ ''
گرفتن	(لینا، پکڑنا)	گرفتی	ماضی شرطی ''

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
بُرزویہ	نوشیروان کے دربار کا مشہور حکیم و دانشور
پزشک	طبیب یا معالج
درحدود	لگ بھگ، تقریباً
پنجاہ	پچاس

پیش	آگے، پہلے
عادل	انصاف ور
بزرگترین	(بزرگ+ترین) سب سے بڑا
فرستاد	بھیجا
پزشکی	حکمت، طبابت
کلیلہ ودمنہ	فارسی کی ایک مشہور اخلاقی کتاب کا نام ہے، جو سنسکرت زبان کی کتاب پنچ تنتر کا ترجمہ ہے
پہلوی	ایران قدیم کی زبان کا نام ہے
سپس	اس کے بعد
زندگی می کرد	زندگی گذارتا تھا

تمرین:

۱- نوشیرواں کے بارے میں چند جملے لکھئے۔

۲- برزویہ کون تھا، وہ ہندوستان کیوں آیا تھا؟

۳- کلیلہ ودمنہ کا موضوع کیا ہے اور یہ کس کتاب کا ترجمہ ہے؟

۴- فعل اثباتی کی تعریف کیجئے اور مثال دیجئے۔

۵- نوشتن مصدر سے ماضی بعید معروف کی گردان لکھئے۔

۶- درج ذیل الفاظ کے معانی لکھئے۔

پزشک　　پنجاہ　　پیش

سپس　　عادل　　حدود

۷- درج ذیل فارسی جملے کا اردو میں ترجمہ کیجئے

برزویہ پزشکِ ایران بود۔　　در حدود ہزار و چہارصد و پنجاہ سال پیش زندگی می کرد۔

او در زمان انوشیروان عادل بود۔ انوشیروان یکی از بزرگترین بادشاھان ایران بودہ است۔

S. S. A. - 2021-12 (FREE)

درس بستم (۲۰)

درخت

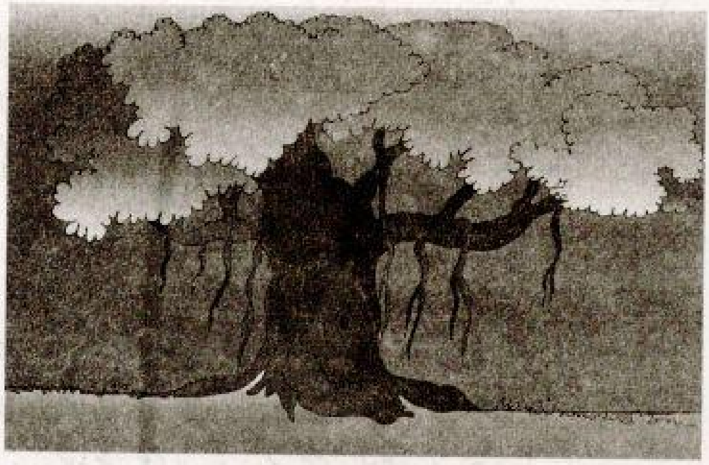

(افعال منفی واثباتی)

من چیستم که بی من — دنیا صفا ندارد
هر جا که من نباشم — آب وهوا نه ندارد
از خاک درمی آیم — یک تن هزار هادست
انگشت های پایم — بیش از هزار ها است
پایم به سینهٔ خاک — دستم برآفتاب است
در این جهان خوراکم — خاک وهوا وآب است
هم جان آدمی زاد — هم شادئ زمینم
باخرمی و شادی — آبادئ زمینم

(محمود کیانوش)

راھنمائی:

فعل منفی اور فعل اثباتی:

جس فعل سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی خبر معلوم نہ ہو اسے فعل منفی کہتے ہیں۔

جس فعل سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کی خبر معلوم ہو اسے فعل اثباتی کہتے ہیں جیسے 'داشت'' (اس نے رکھا) خورد (اس نے کھایا) داشت اور خورد فعل اثباتی ہیں۔ 'نداشت'' (اس نے نہیں رکھا) نخورد (اس نے نہیں کھایا) اس میں نداشت اور نخورد فعل منفی ہیں۔

فعل منفی بنانے کا قاعدہ:

کوئی بھی فعل اپنے آپ میں فعل اثباتی ہوتا ہے۔ فعل اثباتی کے شروع میں ''ن'' جوڑ دینے سے وہ منفی بن جاتا ہے۔ جیسے اوپر کی مثالوں میں داشت سے نداشت اور خورد سے نخورد وغیرہ۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
من چیستم	میں کیا ہوں
صفا	صفائی
ندارد	نہیں رکھتا ہے
ھرجا کہ	جس جگہ کہ
خاک	مٹی
تن	جسم، تن
انگشت	انگلی
پا	پاؤں
درین جہان	اس دنیا میں

آدمیزاد	آدمی کا بچہ، انسان
خرّمی	خوشی
شادی	خوشی

تمرین:

۱- اس نظم میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے مختصراً لکھیے۔

۲- درختوں کی ماحولیاتی اہمیت بیان کیجیے۔

۳- اس نظم کے شاعر کا نام بتاتے ہوئے اشعار کی تعداد بتائیے۔

۴- فعل منفی اور فعل مثبت کی تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے۔

۵- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے۔

ھرجا کہ	من چیستم	آدمیزاد	شادی
انگشت	تن		

درسِ بیست و یکم (۲۱)

ماه های قمری اسلامی و شمسی ایرانی (پارسی)

ماه های قمری سال اسلامی:

(۱) محرّم (۲) صفر (۳) ربیع الاوّل (۴) ربیع الثّانی (ربیع الآخر)
(۵) جمادی الاوّل (۶) جمادی الثّانی (جمادی الآخر) (۷) رجب (۸) شعبان
(۹) رمضان (۱۰) شوّال (۱۱) ذیقعده (۱۲) ذی الحجه

محرم نخستین ماه قمری است۔ بتاریخ دهم این ماه حضرت امام حسین علیه السلام درمیدان کربلا شهادت یافت۔ ماه ربیع الاول ماه سوم هجری است درین ماه حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم در شهر مکه متولّد شد۔ ماه رمضان نهم ماه قمری است در ماه

S. S. A. - 2011-12 (FREE)

رمضان روزه داشتن فرض است یکم شوال روز عید الفطر است ۔ شوال ماه دھم سال قمری است، ذی الحجہ ماه دوازدھم سال ھجری است روز دھم ذی الحجہ روز عید الضحیٰ یا عید قربان است ۔

ماه ھای شمسی سال ایرانی (پارسی)

فروردین　　اُردی بہشت　　خُرداد　　تیر

مُرداد　　شہریور　　مہر　　آبان

آذر　　دی　　بہمن　　اسفند

ماه ھای سال شمسی ایران در معتقدان دین زردشتی رواج دارد ۔ در سال شمسی چہار فصل می شود و ھر فصل سہ ماه دارد ۔ ھر سہ ماهِ فصل بہار و دو ماه تابستان سی و یک روز دارد و شش ماه دیگر دارای سی روزه است ولی ماه آخرین سال شمسی بنام اسفند دارای بیست یا بیست و نہ روز است در جدول زیرین این را شرح داده شده است ۔

فصل	شمار	ماه	روز	ماهی انگلیسی
بہار	۱	فروردین	۳۱دن	۲۱مارس (مارچ) تا۲۰ آوریل (اپریل)
۲۱-۲۳مارس نوروز	۲	اُردی بہشت	۳۱دن	۲۱ آوریل (اپریل تا۲۱ می (مئی)
Spring	۳	خرداد	۳۱دن	۲۲ مئی (مئی) تا۲۱ ژوئن (جون)
تابستان	۴	تیر	۳۱دن	۲۲ ژوئن (جون) تا۲۲ ژوئیہ (جولائی)
Summar	۵	مرداد	۳۱دن	۲۳ ژوئیہ (جولائی) تا۲۲ اوگوست (اگست)
	۶	شہریور	۳۰دن	۲۳ اوگوست تا۲۲ سپتامبر (ستمبر)
خزان	۷	مہر	۳۰دن	۲۳ سپتامبر تا ۲۲ اکتبر (اکتوبر)
پائیز	۸	آبان	۳۰دن	۲۳ اکتبر تا۲۱ نوامبر (نومبر)
Autumn	۹	آذر	۳۰دن	۲۲ نوامبر تا۲۱ دسامبر (دسمبر)
زمستان	۱۰	دی	۳۰دن	۲۲ دسامبر تا۲۱ ژانویہ (جنوری)
Winter	۱۱	بہمن	۳۰دن	۲۲ ژانویہ تا۲۰ فوریہ (فروری)
	۱۲	اسفند	۳۰دن	۲۱ فوریہ تا۲۰ مارس (مارچ)

راھنمائی:-

قمری مہینوں کو ھجری مہینے بھی کہتے ہیں زمین کے چاروں طرف چاند کے گردش کرنے کی وجہ سے ان مہینوں کو قمری مہینوں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے ھجری سنہ کا آغاز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مکہ سے مدینہ منورہ ھجرت کے واقعے سے ہوتا ہے۔ اسلام میں ھجری مہینوں کی اپنی ایک مذھی اہمیت ہے اس لئے کہ اسلام کے بیشتر ارکان کا انحصار چاند کے طلوع وغروب پر ہے۔

ایران میں قمری سن اور شمسی سن دونوں رائج ہیں قمری سن کا استعمال زیادہ تر سرکاری حیثیت سے ہوتا ہے۔ لیکن شمسی سن ایرانیوں کی قدیم تہذیبی شناخت کی علامت ہے زرتشتی مذہب میں شمسی سن کو ایک خاص مذھی اہمیت حاصل ہے، شمسی سن کے ہر مہینے میں زرتشتیوں کے یہاں کوئی نہ کوئی تیوہار اور جشن منایا جاتا ہے۔ جشن نوروز اور جشن سدہ اسی سلسلے کی اہم کڑی ہیں۔

مشکل الفاظ کے معانی:

الفاظ	معانی
ماہ	مہینہ
اقوام	(قوم کی جمع) ایک نسل کے لوگ یا ایک ملک کے لوگ
فصل	موسم
روز	دن
سی	۳۰ (تیں)
ولی	لیکن

آخرین	سب سے آخر
قمر	چاند
متولّد شد	پیدا ہوئے
نخستین	سب سے پہلے
جدول	(چارٹ) خاکہ

مشقی سوالات:

۱- قمری مہینوں کا آغاز اور تعلق کہاں سے ہے؟
۲- قمری مہینوں کے نام لکھیں۔
۳- شمسی مہینوں کے نام لکھیں۔
۴- قمری مہینوں کی مذہبی اہمیت بیان کیجئے۔
۵- ایران میں موسم بہار کن مہینوں میں آتا ہے اور کب سے کب تک رہتا ہے۔
۶- شمسی مہینوں کی مذہبی اہمیت بیان کیجئے۔
۷- قمری اور شمسی مہینوں کا فرق واضح کیجئے۔

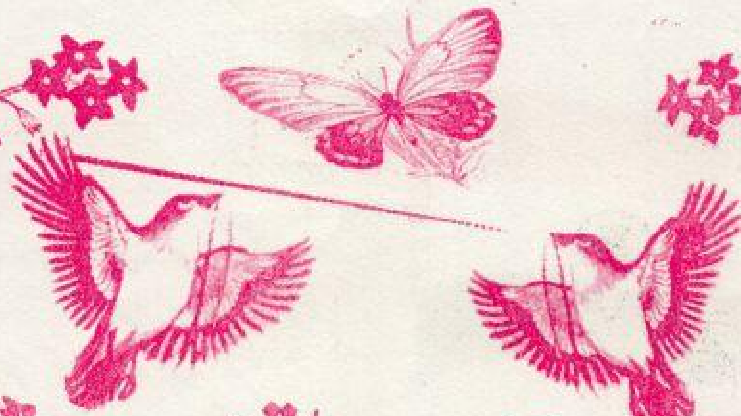

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَلیَج شیتلام،
شسیے-شیام لام مَاتَرم
وَندے مَاتَرم!!
شُوبھر-جیوتسنا-پُلکِت-یامینیم،
پُھلّ-کوسُومِت-دُرم دَل-شُوبھینیم
سُوہاسنیم، سومدھر بھاشینیم،
سُوکھدَام، وَردام، مَاتَرم!!
وَندے مَاتَرم!!

SEEMA-E-FARSI

Class-VII

قومی ترانہ

جَنَ گَنَ مَنَ اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھو گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تَو شبھ نامے جاگے،
تَو شبھ آشش ماگے،
گاہے تَو جے گاتھا !
جَنَ گَنَ منگل دایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

शैक्षिक सत्र-2011-12 | सिमा-ए-फ़ारसी वर्ग-7 | नि:शुल्क वितरण हेतु

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, पटना

आवरण मुद्रण : मे० माँ भगवती प्रेस, पटना–13 द्वारा मुद्रित